GOVERNMENT OF INDIA
NATIONAL LIBRARY, CALCUTTA

Class No. 491.438
Book No. Se 326

N. L. 38.
MGIPC—S1—19 LNL/62—27-3-63—100,000.

NATIONAL LIBRARY

This book was taken from the Library on the date last stamped. A late fee of 1 anna or 6 nP. will be charged for each day the book is kept beyond a month.

20 NOV 1961

II.B
81

U
491.438
Se 326

IMPERIAL LIBRARY
No. 2324
Date 1-8-32
CALCUTTA

لڑکونکے لئے دل پسند تجربوں کے جوھروں سے بھرے ھوئے گنج *

پہلا گنج

نیا ملک ملنے کے بیان میں جسکا مشہور نام امریکا ھی *

مقدمہ

زمین گول ایک جسم ھی یا زمین کي شکل گول ھی پورب اور پچھم کے دو برّ اعظم کے سوا اُسکي تمام سطح یا ساري وسعت پاني سے گھیري ھوئي ھی برّ اعظم زمین کي اُس چوڑي اور بہت بڑي سطح کو کہتے ھیں جو کسي دریا کے آنے سے حصہ ھوئي نہو *

پورب کے برّ اعظم کو پراني دنیا یا ربع مسکوں کہتے ھیں وہ تقسیم ھوئي ھی بڑے تین حصے پر

یورپ اشیا افریقا اور .... کے سارا براعظم نئي زمین یا نئي دنیا کہلاتا هی اور اُسکا نام امریکا مشهور هی * دنیا کے یے هي چار حصے هیں *

۱ یورپ عیسائي اور ترکوں کا ملک هی

۲ اشیا مسلمان اور هندو اور چینا اور اُنکے ایسے جو لوگ هیں انکا ملک هی ۳ افریکا حبشي اور بربري اور مصري اور اُنکے ایسے جو لوگ هیں اُنکا ملک هی ۴ امریکا پراني دنیا سے جس جگهه بهت نزدیک هی قریب ایک هزار کوس کے دور هی *

تین سو اِکتیس برس گذرتے هیں که ایکهزار چار سو بیانوی مسیحي اور آٹهه سو اٹهانوی بنگلے میں امریکا ملک ملا هی اُسکے آگے اُس بڑے ملک کي خبر پراني دنیاکے کسي آدمي کو نتهي ! جبکه امریکا کا ملنا اُن سارے عجائبوں سے جو لوگوں سے ظاهر هوئے هیں بڑا عجیب غریب .اور فائدهمند هی اِسلئے میں اُسکا تهوڑا احوال لکهتا هوں *

نیا ملک یا امریکا کِسطرح ملا اسکا بیان

پانسو برس ہوتے ہیں کہ آہن ربا پتھر جسے مقناطیس کہتے ہیں اُسکی قوت جاذبہ یا کشش کی طاقت سے لوگوں کو علم ہوا *

مقناطیس کی خاصیت یہہ ہی کہ اگر لوہے کی سیخ کے ایک سرے میں یا سوئی کی نوک پر اُس پتھر کا ایک ٹکڑا وصل کیا جاے تو سیخ کا وہ سرا اور سوئی کی نوک ہمیشہ قطب شمالی یعنے اُتر طرف جھکیگا اِس فائدہ مند خاصیت سے لوگوں نے تری اور خشکی کی راہ پہچانی اِسی مقناطیسی سوئی سے قطب نما یا قبلہ نما بنا گیا *

جہاز رانی کے لئے قطب نما بہت ہی فائدے کی چیز ہی اور اُسکے بنانے کی طریق یہہ ہی *

ایک ٹکڑے کاغذ پر ایک دائرہ بناکے اُسکے محیط کو بتّیس حصے پر برابر تقسیم کیا چاھئے اور دائرے کے مرکز پر لوہے کی ایک میخ اِسطرح گاڑا چاھئے کہ بیچوں بیچ میں وہ قائم رہے اور اُس مقناطیسی سوئی کے ناکے کو اُس لوہے کی میخ سے

اگر بند کریں تو اُسکي نوک اُس میخ کي چاروں طرف بخوبي گھو سکے *

جب که مقناطیسي سوئي کي نوک همیشه اُتر کو جھکتي هی تو البته معلوم هوگا که طرف مقابل اُسکي دکھن هی اور ایسے هي اُتر رخ کھڑا هونے سے یهه بھي معلوم هوگا که دهنے پورب بائیں پچھم هی اب ان چار طرف کو اُن آتھائیس حصے کے ساتهه جو اُنکے بیچ میں هیں جدا جدا نشان یا الگ الگ نام رکھکے سب کو ممتاز کیا چاهئے *

آهن ربا پتھر کي خاصیت معلوم هونے کے بعد لوگ بے پروا دریا اور سمندر کي سیر دلیر هوکے کرنے لگے اور بحر اعظم اور بڑے دریا میں جہاں سے چاهے جہاز لیجانے لگے بخلاف اگلے جہازیوں کے که وے راه نه پہچاننے کے سبب سے اور رستا بھولنے کے اِحتمال سے بیچ دریا میں جہاز لیجانے کو ڈرتے تھے اور کبھي دلیري کرکے بیچ دریا سے نہیں جاتے اور دریا کے سفر میں جہاز کو همیشه اِس انداز سے لیجاتے که اُسکا کنارہ نظر آوے * مقناطیس کي خاصیت معلوم هونے

کے دوسو برس بعد کلنبس نام ایک شخص اتلي ملک کے شہر جنوہ میں پیدا ہوا * اُن دنوں میں پرطگیز یورپ کے اور لوگوں کي نسبت سے جہاز راني میں بڑے مشّاق تھے اور جہاز کا کام خوب جانتے تھے * کلنبس پرطگیزوں کے ساتھہ سفر کرتے کرتے خشکي اور دریا کے سفر میں خوب مضبوط اور پختہ ہوا اور اچھا تجربہ حاصل کیا *

جب کہ اُن دنوں میں یورپ کے رہنے والے ہندوستان کو گنج اور جواہر سے بھرا جانتے تھے اور تھوڑي سي سوداگري کے وسیلے سے کہ خشکي کي راہ سے ہندوستان میں جا جاکے کرتے بہت فایدہ کر کے دولتمند ہوتے تھے اِسلئے ہمیشہ بے چین رہتے کہ کس تدبیر سے دریا کي راہ ہندوستان کي سوداگري کریں * کلنبس عقلمند اور عالي ہمت تھا اُسکے ذہن میں گذرا اور دل میں آگیا کہ اگر یورپ سے سیدھا بدون جھکنے دہنے بائیں پچھم کو جاؤں تو ہندوستان میں پہنچوں *

عالي ہمت کلنبس ہمیشہ راہ کي تحقیق اور تلاش میں رہتا * ایک دن تھوڑي خیزران کي لکڑي

اور اسکي ایسي اور ایک لکڑي کو جسمیں انواع طرح کے نقش تھے پچھم کي ھوا نے دریاے مغرب کے کنارے ڈالا تھا اُسے پاکے بہت خوش ھوا اور یقین جانا کہ پچھم طرف کوئي ملک یا بستي ھی * خلاصہ یہہ کہ اُس سے کچھہ آگاہ ھوکے آبادي پانے کے اِرادے سے سفر دریا کا قصد کیا *

اُن دنوں یورپ کے ملکوں میں تین ھزار منی جہاز سے بڑا جہاز نتھا اِن دنوں کي نسبت سے اُس زمانے میں سوداگر بہت کم تھے اور سوداگروں کے پاس اِتني دولت نتھي کہ اِس عزیمت عظمي یعني سفر دریا کا سارا اسباب اُس سے موجود ھوسکے اِسواسطے اُس ملک کے بادشاھوں سے اور حاکموں سے سفر دریا کا سامان تیار کرنے میں کلنبسؔ کو سوال کرنا ضرور ھوا *

پہلا اپنے ملک کے حاکموں کو اِستعانت کي درخواست دي اُنھوں نے بہت تامل کے بعد اِس کام کو محال جانکر اُسکي درخواست پھیر دي *

بعد اُسکے کلنبس نے پرتگال کے بادشاہ کے حضور اِستعانت کي عرضي کي * بادشاہ نے اپنے

وزیروں میں سے دو شخص کي صلاح پر اِس کام کو حواله کیا چونکه اُن دونوں کي دانست میں پچھم طرف سے هندوستان کو جانا محال تھا اِسلئے اُسکے کام میں متوجه نہیں ہوئے ٭

جب وے دونوں وزیر اُس سفر کے فائدے سے جسکا اِرادہ کلنبس رکھتا تھا آگاہ ہوئے اپنے بادشاہ کے فائدے کے لئے تدبیر کرکے جلد ایک معتبر آدمي روانه کیا چونکه یہه آدمي کلنبس کے ایسا عالي همت اور عقلمند نتھا اور دریا کا رستا بھي نہیں پہچانتا تھا تھوڑي دور جاتے هي اُسے بڑا طوفان ملا تب وہ بہت ڈرا اور لاچار هوکے پھرا ٭

جب کلنبس نے اُن دونوں وزیر کا اُس فریب کو معلوم کیا نفرت سے اُس ملک کو چھوڑ کر اپنے بھائي کو مدد مانگنے کے لئے برطینه کي طرف روانه کیا وهاں بھي اُسکا مطلب حاصل نهوا ٭

اُن دنوں میں اسپین کے بادشاہ سے اور مسلمانوں سے لڑائي تھي اگرچه اُسکے آگے اسپین کا اکثر ملک مسلمانوں کے دخل میں تھا لیکن اُن دنوں میں صرف شہر گرینادا اُنھوں کے اِختیار میں رها تھا ٭

کلنبس نے بادشاہان یورپ کے حضور میں اپنے ارادے کو جسطرح ظاہر کیا تھا اسیطرح بادشاہ اسپین کے حضور میں بھي ظاہر کیا • بادشاہ اسپین نے اُسکي درخواست وزیرونکے سپرد کیا چونکه وے جاہل اور بے خبر تھے اس سفر کے باب میں اختلاف کرنے لگے بعضے کہنے لگے دریا شور یا سمندر کا کنارہ نہیں ہی بعضے کہنے لگے اگر کوئي شخص دریا میں تھوڑي دور جاوے تو زمین کي شکل کے سبب سے پھر کے آنا محال ہی •

بادشاہ اسپین نے وزیروں کي ناداني سے کلنبس کي درخواست پھیر دي کلنبس یورپ کے بادشاہوں سے ناامید ہونے کے بعد آپ انگریز کي ولایت یا انگلنڈ میں جانے کا ارادہ کیا •

لیکن جب بادشاہ اسپین نے کلنبس کي درخواست پھیر دي شاہ بانو کے کئي آدمیوں نے کلنبس سے کہا که تم شاہ بانو کے حضور میں درخواست کرو اگرچه نیکبخت اور عالي ہمت بانو نے اُسکي درخواست منظور کي پر اُسکے بخیل شوہر شاہ اسپین نے منع کیا اور بیچارے کلنبس کو وہانسے نکال دیا•

اتفاقاً تھوڑے دنوں میں مسلمانوں کا ملک شاہ اسپین کے ھاتھہ آیا اس سبب سے بادشاہ خاتون اور بادشاھي نوکر سب خوش ہوئے کلنبس کے دوستوں نے فرصت کو غنیمت جانکے اسي وقت بادشاہ کے حضور میں اِس مضمون کي عرضي کي کہ شاھي لشکر فتح یاب ہوئے اور خوشي کا سب سامان موجود ھی ایسے وقت میں شاھي ھمت کے لایق نہیں ھی کہ کلنبس ایسا اُمیدوار ناامید ہوکے پھر جاے *

بعد اُسکے دربادل بانو کے پاس بھي عرضي کي کہ بادشاہ کے ملک مال جسقدر ھی اس سے اگر زیادہ ھو تو بادشاہ کا رتبہ بہت بڑھیگا *

شاہ بانو اُنکي عرضي منظور کرکے کلنبس کو بلوائي اور تمام زیور بندکھہ رکھکے دریائي سفر کے اسباب کے لئے نقد روپیہ جمع کیا *

کلنبس نے عالي ھمت اور نیک بخت بانو کي بہت سي تعریف اور شکر گذاري کي اور خوش ھوکے اسباب سفر کا جمع کرنے لگا اور بتیس ھزار روپئے سے چھوٹے چھوٹے تین جہاز مول لے اور آٹھہ برس تک سعي و محنت کرکے اسباب سفر کا جمع کیا *

اسباب جمع کرنے کے بعد ایکہزار چار سو بیانوی مسیحی کی تیسری اگست میں جہاز پر سوار ہوا سوار ہوتے وقت بہتیرے لوگ دریا کنارے جمع ہو کے خدا کی درگاہ میں ھاتھہ اُٹھاکر اُسکے مطلب حاصل ہونے کی دعا کرنے لگے کلنبس پچھم طرف پال چڑھاکے روانہ ہوا *

کئی دن کے بیچ میں اتنی دور گئے کہ جہازیوں کو کنارہ نظر نہیں آتا تب وے اپنے جہاز کو بڑے سمندر میں دیکھکے رونے پیٹنے اور سر کو تئنے لگے *

کلنبس اپنے کام میں اسقدر سرگرم اور چالاک تھا کہ مراد پانے اور مطلب حاصل کرنے کے لئے آرام کو ترک کیا تھا اور جہاز کا تمام کام اپنی عقل و تدبیر سے کیا کرتا اور اپنی عقل جیسی صلاح دیتی جہازوں کو اسیطرح لیجاتا جہازیونسے کبھی ٹھیک نہیں کہتا کہ اسقدر راہ آئے اور بہت راہ چلنے سے تھوڑا بتاتا اور رات دن پال چڑھاکے پچھم طرف جاتا *

جاتے جاتے کلنبس نے ایک دن دیکھا کہ درخت کے بہت سے پتّے اسطرح سے گرے ہیں کہ پانی

نظر نہیں آتا جہازیوں نے سمجھا که هم دنیاکي انتہا میں پہنچے لیکن کلنبس کہتا تھا که تم جو سمجھتے هو سو نہیں مگر تم اس بات کے اُمیدوار رهو که کسي ملک کے قریب پہنچا هوں کیونکه ان پتوں سے معلوم هوتا هی که کوئي ملک یا خشکي نزدیک هی * اکتوبر مہینے کي پہلي تاریخ تک وے چھه سو پچاس کوس راه چلے گئے تھے لیکن کلنبس نے اُنسے کہا تم چار سو نوی کوس راه آئے هوگے اس سے زیاده نہیں اکیس دن تک جہازیوں نے کناره نہیں دیکھا تھا اس سے وے ایکبارگي نااُمید هوگئے که کناره جلد نہیں ملیگا سب جہازي اور اُنکے سردار یهه سمجھگے که هم بڑي تباهي میں پڑے هیں اور هماري حالت تباه هی سب کے سب رونے لگے اور چاها که هم یہاں سے پھریں لیکن ایسے وقت میں کلنبس همیشه اپنے هوش و حواس بجا رکھکے اُنهوں کو تسلي دیتا تھا اور کبھي پست همت هوکے نہیں گھبراتا اور رونا موقوف کرنے کے لئے کبھي اُنسے نرمي کرتا کبھي اُنپر غصے هوتا اور جھڑکتا تھا *

بہر صورت کلنبس کي تسلي دینے اور غصے ہونے سے تھوڑي دیرتک جہازیوں کا رونا موقوف ہوا پھر ناامید ہو کے اُنھوں نے آپس میں یہہ صلاح کي که کلنبس کو دریا میں ڈالکے اپنے ملک چلے جایں *

جب کلنبس نے یقین جانا که ان لوگوں کو نرمي سے یا غصے سے دلاسا دینے میں کچھه فائده نہیں تب لاچار ہو کے اُنسے عہد کیا که اگر تین دن کے بیچ میں کناره نظر نه آوے تو البته ہم اپنے ملک میں پھر جاینگے *

اُسوقت میں کلنبس کو نیا ملک پانے کا یقین ہوا تھا کیونکه پاني ناپنے کي رسي ڈالنے سے متي کا نشان پایا جاتا تھا اور میوے کے گچھے اور بہت سے خیزران بھي تازه کتا ہوا پاني میں بھنستے نظر آتے تھے سنه مذکور کي گیارھویں اکتوبر میں کلنبس نے پال اُتارنے کا حکم دیا تب سارے جہازي نیا ملک پانے کي ایسي انتظاري کرنے لگے که پل نہیں مارتے تھے *

دوپہر رات گذر گئي تھي که کلنبس کو

ایک متحرک روشني نظر آئي بعد اُسکے جهازي لوگ زمین زمین کہکے خوش هو کے چلا اُٹھے که دوسرے جهازیوں نے سنّے پایا *

اکتوبر کي بارهویں تاریخ فجر کے وقت ایک کوس کے فاصلے پر ایک جزیره درخت اور سبزے سے بهرا نظر آیا *

جهاز کے لوگ جزیره دیکهکے بہت هي خوش هوئے اور خدا کا شکر بجالائے اور حمد کا گیت گانے لگے *

اُسوقت جهازي سب کلنبس سے بہت عذر خواهي کرنے لگے اور حالت بے صبري میں اُنسے جو جو بے ادبیاں اور تقصیریں هوئي تهیں اُسکي معافي مانگنے لگے بعد اُسکے چهوٹي کشتي دریا میں ڈال اُسپر سوار هو گیت گاتے اور خوشي خرّمي کرتے هوئے کنارے کي طرف چلے *

نئے ملک میں پہلا کلنبس هي نے قدم رکها اُسکے بعد اور سب لوگ اُترے اور هتهیار باندهکے لڑائي کے سامان کے ساتهه گهٹنے ٹیکے خدا

کي درگاہ میں سجدہ شکر کا بجالائے بعد جھنڈا گاڑنے کے اسپین بادشاہ کے نام سے اُس ملک کو دخل کیا •

اس جزیرے کے بہتیرے آدمي جہازیوں کي چاروں طرف سے جمع هوئے اور اِن لوگوں کا لباس اور هتهیار اور گورا رنگ اور بڑي داڑھي دیکھکے که اُسوقت یورپ کے لوگ بڑي داڑھي رکھتے بہت تعجب کرنے لگے اور حیران رهے •

اُس جزیرے کے نادان لوگ یہي سمجھے که یے لوگ اِن اُڑنے والے بڑے طلسموں پر یعنے جہازوں پر سیمرغ کي طرح پالوں کے پروںسے اُڑکے دریا کے اوپر سے آئے اور ابر کے ایسے دھواں دھار اور رعد کے مانند گرجنے والي اور بجلي کي طرح چمکنے والي توپوں کي آواز سنکے بہت ڈرگئے اور یہي سمجھے که یے لوگ سورج کي اولاد هیں آسمان پرسے زمین میں اُترے هیں

جہازي سب بھي اُنکي عجیب صورتوں کو دیکھکے جو سب کے سب لنگتے اور ڈرمندے تھے اور اُنھوں کے بدن کا چمڑا بہت هي نرم تھا

اور رنگ تانبے کے ایسا تھا ایسے حیران ہوئے جیسے وے انھیں دیکھکے حیران ہوئے تھے * شام کے وقت اُس جزیرے کے کئي آدمي چھوٹي کشتي پر سوار ہوکے جہاز کے پاس آئے اور اقسام طرح کا کھانا ضیافت کے طور پر کلنبس کو نذر دیا اُسنے بھي اُسکے بدلے چھوٹے موتي کے ہار اور چھوٹي چھوٹي گھڑي اور اور کم قیمتي چیزیں اُنھیں دیں * یہہ پہلي ملاقات تھي جو نئے ملک کے رہنے والوں کے ساتھہ صُلح سے ہوئي *

دوسرا گنج

ہندوستان کي سرحدوں کے بیان میں *

اگلے زمانے سے جن ملکوں میں ہندو لوگ بستے ہیں وہ ہندوستان کہلاتا ہی اُسکي دکھن کي سرحد دریاے شور یعنے سمندر ہی اور نربدہ دریا کو جو ہندوستان کے ملکوں کے بیچ میں سے ہو کر پچھم سے پورب کو بہتا ہی اگر سرحد کہا جاے تو ہندوستان دو حصے ہو جاتا ہی اُتّر کي سرحد دریاے نربدہ اور دکھن کي سرحد سمندر ہي اُتّر

کے حصے کا نام ہندوستان کر کے خاص ہوگا اور جنوبی حصے کا نام دکھن رکھا جایگا *

دکھن کی پورب سرحد اور پچھم سرحد اور دکھن سرحد کو سمندر نے گھیرا ہی اور اُسکی اُتر سرحد کو نربدہ دریا نے گھیرا ہی دکھن کی پورب سرحد اور دکھن سرحد کی اِنتہا میں کمرن نام ایک جزیرہ ہی لوگ اُسے کیپ کمرن کہتے ہیں اور یہہ جزیرہ لنکا یا سرندیپ کے پاس ہی لنکا سرندیپ کا پایہ تخت ہی *

ہندوستان کی اُتر سرحد پر سندھ دریا بہتا ہی اُس دریا کے پار جانا ہندوؤں کے شاستر میں منع ہی اِس اعتقاد سے بخوبی سمجھا جاتا ہی کہ اُتر سرحد پر ہندوستان جو ہندوؤں کی بستی ہی البتہ دریاے سندھ ہی *

ہندوستان کی پچھم سرحد پر بلوچستان ندی بہتی ہی اور اِس ندی کے اُس پار خراسان کے دخل میں ہی کیونکہ وہاں سارے مسلمان کی بستیاں ہیں اور اُسکی اُتر سرحد کو حمالیہ پہاڑوں نے جو کشمیر کے دکھن اور پچھم سے اراکن تک برابر

سلسلہ بندي سے هين احاطه کيا هي اور اُسکي دکهن سرحد پر وهي نربده دريا بهتا هي اور اُسکي پورب سرحد پر برمها کا ملک هي- برمها کے ملک اور بنگالے کے بيچ ميں مني پور اور هرنبا واقع هوئے هين •

اُدهر کے بهتيرے پهاڑي لوگ هندوؤں کے شاستر پر چلتے هيں •

هندوستان کي سرحدوں ميں جتنے ملک اور شهر هيں اُنکے نام •

هند کے دکهن ميں جتني بستياں اور شهريں هيں اُنکا بيان •

اوڑيسه تلنگ دراوڑ ميسور تراوڻکوٽ حيدرآباد مملکت پيشوايا رئيس مرهٹهه پونا ناگپور يے سب ملک سنه ۱۹ ۱۸ مسيحا ميں کمپني کے دخل ميں آئے •

هند کے اُتر کو جو بستياں اور آباديان هيں اُنکا بيان •

بنگاله مهديا بهار بنارس بوندیل کهنڈ بگهيل کهنڈ متهيلا يا ترهت خوشل اوده متهرا هريانه ميان دوآب روهيل کهنڈ جيپور بيکانير جودهپور رياست سيندهيا

ریاست ہلکر پنجاب ملتان سند گجرات سواے اِنکے اور بھي مُلک ہیں *

ہند کي پورب سرحد میں جتنی بستیاں اور آبادیاں کمپنی کے عمل سے باہر ہیں اُنکا بیان *

نیپال آشام ہرنبا منی پور جانتی پور کونکي دنانکہ وکارد وہاجنگ اور دوسري بہتري پہاڑي قوم ہندو کي اولاد ہیں یا انکي بستیاں ہند کے دخل میں ہی کیونکہ وہاں کے رہنے والے ہندو کے شاستر پر چلتے ہیں * لیکن برمہا اور سیام اور چین اور سرندیپ کے رہنے والے مذہب بُدھ کي پیروي کرتے ہیں *

تیسرا گنج

* ہند کي سوداگري کے بیان میں *

ہند میں جو چیزیں پیدا ہوتي ہیں دوسرے مُلک میں لیجا کے بیچنے سے بہت فائدہ ہوتا ہی اور ہند میں دولتمند ہونے کا بڑا وسیلہ سوداگري ہی جو چیزیں آدمي کو ضرور ہیں اُن کي بہتایت سے پیدا ہونے کے سبب ہند کے رہنے والوں کو غیر

ملک سے کوئي چيز لانے کي احتياج کم هوتي هی بلکه اُس ملک سے بہت سي چيزيں جو اور ملکوں کے رهنے والوں کو ضرور هوتي هيں خواه کهانے کي چيز هو جيسا دهان چاول گيهوں خواه کسي صنعت کے لئے هو جيسا ريشم روئي دوسرے ملک ميں ليجاتے هيں *

اور اِسي سوداگري کے وسيلے سے بہت دولت دوسرے ملکوں سے اس ملک ميں آتي هی اگلے بادشاهوں کے وقت ميں اُنهوں کے ظلم سے لوگوں کے مال اور ملک ميں امن چين نه تها اور جس ملک ميں امن چين نهو اور معاملے مقدمے ميں حق اِنصاف نهو بلکه آسامي فريادي ميں سے ايک کي طرفداري هو تو کون آدمي اپنا روپيه اور اسباب ليکے اُس ملک ميں جايگا اِسي سبب سے اور ملک کے سوداگر اس ملک ميں کمتر آتے تهے اور يہاں کے رهنے والے يورپ کے عجيب غريب کاموں سے اور دوسرے ملک کي اچهي اچهي حکمت اور کاريگري سے بے نصيب تهے *

انگريزوں کے وقت ميں هندوستان کي سوداگري

خوب چمک گئي اور بہت فائدہمند هوئي اور اُسي سوداگري سے بہتیرے غریب دولتمند هوئے اور اکثر دولتمند بہت روپیہ والے هوئے * سچ هی اِنصاف کے درخت میں یہي پھل هوتا هی اور امن وآمان عدل سے هوتا هی اور خلائق اور رعیت خواہ نزدیک کے هوں خواہ دور کے سب خوشي سے گذران کرتے هیں *

هند کي جن چیزوں کي سوداگري میں بہت فائدہ هوتا هی اُنکا بیان *

۱ نیل

تیس برس سے نیل کي کھیتي بہت هوتي هي اور نیل تیار کرنے کے کارخانے بھي انگریزوں کے عمل میں بہتات سے بنے هیں * کپڑا رنگنے کے لئے نیل بڑا کام آتا هی اِس ملک میں اسّي هزارمن کے قریب ایک برس میں نیل پیدا هوتا هی اگر ایک من نیل کي قیمت ایک سو پچاس روپئے هوں تو ایک برس کا محاصل ایک کروڑ بیس لک روپئے هونگے * یہاں سے بہت نیل انگریز کے ملک میں جاتا هی اور وهاں سے اور اور ملکوں میں جاتا هی *

دوسري روئي

آگے بنگالے میں روئي بہت پیدا ہوتي تھي لیکن اب دکّھنے میں اُسکي کھیتي بہت ہوتي ھی اور جب روئي کلکتے میں آتي ھی جہاز پر بھرائي ہونے کے آگے پہلے اُس کل گھر میں جو بستہ اور تنگي بنانے کے لئے مقرر ھی اُسے لیجاتے ہیں وہاں روئي کو کل میں رکھکے خوب کسنے سے بہت سي روئي تھوڑي ہو جاتي ھی تب ٹاٹ کے تھیلوں میں بھرتے ہیں اور ویسا کرنا ضرور ھی کیونکہ جہاز کے اندر تھوڑي جگہہ ھی اگر ویسا نکیا جاے تو بہت تھوڑي جگہہ میں کیونکر سما ہووے؟ بہت روئي چین کے ملک میں جاتي ھی لیکن تین چار برس سے انگریزوں کي ولایت میں بہت جاتي ھی اور وہاں اِس روئي سے کپڑے بنے جاتے ہیں اور بہتیرے لوگ اسي وسیلے سے روٹي کما کھاتے ہیں *

تیسري افیون

صوبے بہار اور بنارس میں بہت افیون پیدا ہوتي ھی اور کمپني کے سوا کوئي آدمي پوست کا

کھیت کرنے اور افیون مولنے نہیں سکتا هی مگر کمپنی کے حکم سے *

افیون اسطرح بناتے هیں که شام کو پوست کی ڈھینڑیوں کو نہرنی سے پانچتے هیں اُسے عرق نکلکے جم رهتا هی صبح کو اُٹھالیتے هیں یہی جما هوا پوست کا عرق خالص افیون هی *

جب کلکتے میں افیون آتی هی سوداگر سب مول لیکے چین اور ملائی میں بھیجتے هیں اُس ملک کے رهنے والے تنباکو کے طور سے اِسقدر پیتے هیں که اُنسے نشا هو جاتا هی پورب کے تمام ملکوں میں هند سے افیون لیجاتے هیں اور یورپ کے رومی ترکستان میں بہت افیون پیدا هوتی هی اور غالب هی که مسلمان اُسے پیتے هیں *

چوتھا ململ اور اور کپڑے

هند کے ملکوں میں هر برس ململ بہتات سے تیار هوتا هی خصوصاً ڈھاکے کا ململ اور کنٹ کے اُتر کا خاصہ اور لکھی پور کے دکھن پورب کا بافتہ اور میدنی پور اور اُڑیسہ کا صحن او مرهٹہ ملک کا اطلاع اور بیربھوم کا گھرا بہت هی خوب هوتے هیں *

چونکہ امریکہ ملک میں اکثر آدمی کھیت کرتے
هیں وهاں سوتی یا ریشمی کپڑا کم هوتا هی اسیلئے
اُس ملک کے سوداگر بہت کپڑا کلکتے سے مول لیجاتے
هیں اور کپڑا بیچکے وهانسے ڈالر لاتے هیں لیکن
تھوڑے دنوں سے یورپ اور امریکہ کے لوگ کپڑا
تیار کرنے میں بڑے مشغول هیں ٭

پانچواں ریشم

رام پور بھولیے کے کارخانے میں اور کھرکھالی
میں اور مالدہ اور قاسم بازار میں اور دوسری
جگہوں میں ریشم تیار هوتا هی ٭

ریشم کو دوسرے ملک میں لیجانے سے وهاں
کے لوگ بیش قیمت اور اچھے کپڑے اُسے
تیار کرتے هیں ٭

ریشم بنانے کی طریق یہہ هی ریشم کے
کیڑے کو جسے کرم پیلہ کہتے هیں توت کے درختوں
میں پالتے هیں اور اُسکے پتے کھلاتے هیں جب پتے
کھاکے خوب بڑا هوتا هی تب اُسکے منہہ سے مہین
تار نکلتے هیں اُن تاروں سے گھر بنانے کے لئے درخت
کے پتے میں اسطرح تنتا هی کہ تاروں کے اندر آپ

چھپجاتا هی اور اسکے اندر تارونکو تنتے جاتا هی یہاں تک کہ کوریئے کے انڈے برابر هوتا هی اُسے کوا کہتے هیں اُس کوئے کو گرم پانی میں جوش دینے سے تار نکلتے هیں * اُن تارون کو چرخي میں اُتھاتے هیں اُسي کا نام ریشم هی اگر کوے کے اندر کیڑا جیتا رهے تو پرنماسي میں تارون کو کات کے پروانے کي صورت هو کر نکلتا هی پھر اُن کووُن سے ریشم نہیں نکلتا هی *

یورپ کے درمیان اتلي ملک میں بھي ریشم پیدا هوتا هی ایک هزار دوسو برس کے آگے روم کے آدمي دولتمند اور عیاش تھے وهانکے امرا اور دولتمند ریشمي کپڑوں کو خواهش کر کے پہنتے تھے اِسلئے بہت ریشم ایشیہ ملک سے روم میں لیجاتے تھے *

روم کے بادشاهوں میں سے ایک کے دل میں آیا کہ اگر میرے ملک میں ریشم پیدا هو اور سوداگر سب اِس ملک سے دوسرے ملک میں لیجاویں تو بہت فائدہ هوگا اِسلئے شاہ روم نے دو آدمي کو چپکے سے چین میں جو اتلي سے ایک هزار پانسو کوس دور هی بھیجا وے گئي ایک ریشمي کیڑے

بانس کے چونگے میں چھپا کے اطلی میں لائے تھوڑے دن کے بعد وہاں اس بہتات سے ریشم پیدا ہونے لگا کہ اکثر سوداگر وہاں سے ریشم مولکے دوسرے ملکوں میں لیجا کے تجارت کرنے لگے *

چھٹھواں شورہ

شورے سے باروت بنتي هی کمپني کے باروت خانے میں بہت خرچ هوتا هی اور بریطن کي ولایت میں بهي بیهجا جاتا هی *

هند کي اِنهیں چهه چیزوں سے سوداگري کرتے هیں اور ایک ملک سے دوسرے ملک میں لیجا کے بهت سے فائدہ حاصل کرتے هیں *

چوتها گنج

سادلر صاحب کي هوائي گوے یا هوائي طلسم یا بلون بنانے اور اُسپر سوار هوکے هوا پر سیر کرنے کا بیان *

چهه مهینے گذرتے هیں که سادلر صاحب نے جو بڑا عقلمند اور عالي همت تها ایک بلون بنایا تاکہ اُسپر سوار هو کے ارلند جزیرے سے هوا پر سیر کرتا هوا جزیرهٔ انگلند یا بڑے بریطن میں جاے *

بلون بنانے کا بیان

هلکي لکڑي سے گولے کي شکل ایک ٹھاٹ بنا کے حریر کے مانند باریک اور غفس کپڑے سے اسطرح اسے مڑتے هیں که اسمیں هوا جا نسکے بعد اسکے جو هوا زمین کي هوا کي نسبت سے بہت هي لطیف اور هلکي هو اور اسکي طبیعت اوپر جانے کو مائل هو اس گولے میں بھرتے هیں اور اس بلون کے نیچے چھوٹي کشتي باندهه دیتے هیں اور لطیف هوا بھرنے کے آگے تین چار موٹي رسي سے بلون کو زمین پر مضبوطي سے باندهه رکھتے هیں اور جس وقت هوا سے بھر کے رسیوں کو کاٹ دیتے هیں اسیوقت بلون بہت هي جلد اوپر چلا جاتا هی یہاں تک که هوا کے اس طبقے میں جسکي هوا بلون کي هوا کي سي هلکي اور لطیف هی پہنچتا هی *

جب سادلر صاحب اسطرح کا هوائي طلسم بنا چکا بڑي کثرت سے لوگ جمع هوئے که صاحب بلون پر سوار هو کے کسطرح هوا کي سیر کریگا دیکھیں صاحب مذکور ایک بڑي مرتبه والي میم کے هاتھه سے چھوٹي

جھنڈي ليكے بے پروا اور بے ڈر بلون كي كشتي پر سوار ھوا جب رسيوں كو كاٹ ديا كاٹتے ھي بلون بہت جلد اوپر چلا گيا سادلر صاحب اُس جھنڈي پر جو ميم نے دي تھي اپني ٹوپي ركھكے اُسے ھلاتا ھوا ايك لحظے ميں ابر كے بيچ سے اوپر گيا اور نيچے كے ايك ٹكڑے ابر نے پردے كي طرح ھو كے ديكھنے والوں كي نظر سے بلون كو چھپا ديا جب وہ ابر كا ٹكڑا جاتا رھا پھر بلون بڑي بلندي پر ايسا نظر آنے لگا جيسا آسمان كے چہرے پر تِل ھی اُسكے بعد آھستہ آھستہ لوگوں كي نظر سے بلون چھپگيا *

جب سادلر صاحب بلون پر سوار ھو كے كُرۂ زمہرير ميں جو سرد ھوا كا كُرہ ھی جا پہُنچا كئي ايك دانے اولے كے صاحب مذكور پر برسا وہ ديكھتا تھا كہ وے دانے جب زمين كے نزديك ھوتے گلكے پاني ھو جاتے كيونكہ زمين كي ھوا زمہرير كي ھوا كي نسبت سے گرم تر ھی اور صاحب نے ديكھا كہ ايك جہاز ارلند سے انگلنڈ كي طرف جاتا ھی *

جب كہ صاحب مذكور نے اپنے تئیں اوپر كي

هوا میں انگلنڈ شہر کے مقابل پایا ہوا سے لطیف سے
بلون کو آہستہ آہستہ خالی کرنے لگا اور تھوڑی
دیر میں جلد اوپر سے نیچے اُتر آیا *

اُس سے آگے ایک شخص یہی حکمتی طلسم یعنی بلون
تیار کر کے ہوا کی راہ ایک کوس کی بلندی پر
جا کے کچھہ کم ایک گھڑی کے بیچ میں ہوا کی راہ
سمندر کے اوپر سے بے خوف و ڈر تیس کوس کی
سیر کر کے ایک جزیرے سے دوسرے جزیرے
میں گیا تھا اور جانے میں کچھہ محنت اور اذیت
نہیں ہوئی تھی *

بلونوں میں سے متوسط بلون آدھی گھڑی سے
کچھہ زیادے میں ہوا پر پچیس کوس جاتا ہی
بشرطیکہ طوفان نہو *

قریب پچاس برس کے بلون بنتا ہی لیکن ابتک
جیسا چاہئے ویسا نہیں بنا کیونکہ بلون بنانے کی
ساری حکمت یہی ہی کہ یہہ ہوائی سواری
یعنی بلون سوار کے اِختیار میں رہے تاکہ جہاں
چاہے لیجاوے اور جب چاہے اُتارے اور ابتک
یہہ حکمت کسی نے نہیں پائی *

جب یہہ حکمت ملیگي اور یہہ راز ظاہر ہوگا
تب بلون کے وسیلے سے جو جہاں چاہینگے جاینگے ٭

پانچواں گنج

دنیا کے آگ نکلنیوالے پہاڑوں میں سے وسوویس نام ایک پہاڑ جو ناپلس ملک میں ہی اُسکا بیان ٭

ہند میں اکثر جگہہ گرم پاني کے دریا جاري ہیں جیسا سیتا کنڈ مونگیر میں اور جوالامکھي سوا انکے اور بھي گرم پاني کے دریا ہیں اسکا سبب یہہ ہی کہ وہاں کي زمین گندھک سے سیر ہی یعنے وہاں گندھک کا کہاں ہی ٭ ہندو لوگ چیزوں کي خاصیت سے آگاہ نہونے کے سبب ویسي جگہوں کو پوجتے ہیں اور پرستشگاہ بناتے ہیں ولایت یورپ میں بہت سے پہاڑ ہیں کہ وہاں سے آگ اور دہواں رات دن نکلتا ہی اور اکثر وقت ایک جسم آگ سے بھرا ہوا سیلاب کے مانند اُن پہاڑوں سے نکلتا ہی اور اُن ولایت کي بستي اور دہاتوں کو جلا کے ویران کرتا ہی ٭

اُن ملکوں میں ایسے آتشیں پہاڑ کو جو ہند کے

آتشیں دریا سے بصد درجے عجیب وغریب وخوفناک
ھی کوئي نہیں پُرستش کرتا ھی چونکہ ھندو لوگ
چیزوں کي خاصیت سے خبر نہیں رکھتے ھیں اور
علم سے بہرہ نہیں ھی اِسلئے ادھني چیزوں کي جیسا
مونگیر کا آتشیں دریا اور اسطرح کي اور چیزوں
کي پرستش کرتے ھیں اور اُسے اپنے دیبتا اور
حاجت روا جانتے ھیں *

دنیا میں جتنے آتشیں پہاڑ ھیں سب سے وسوویس
پہاڑ میں زیادہ خوف اور بہت ڈر ھی اور وہ پہاڑ
ناپلس شہر سے آڑھائي کوس دور ھی اور ولایت
اطلي کے دخل میں ھی *

اُس پہاڑ کے دامن میں سمندر کي طرف میوادار
درخت بہت ھي کثرت سے ھیں وھاں کي ھوا
سے طبیعت خوش ھوتي ھی اور بدن میں طاقت
اور جان میں تازگي آتي ھی * اُس پہاڑ کے اوپر
بڑا گہرا ایک گڑھا ھی قُطر اسکا یعنے چوڑائي اُسکي
چار گز ھی اُس گڑھے سے ھمیشہ رات و دن دھواں
نکلتا ھی اور کبھي تمام پہاڑ بڑے زور سے ھلتا ھی
اور بڑي خوفناک اور ڈروک آواز جیسے ھزاروں توپ

ایکبار چھوٹنے سے ہوتی ہی سنی جاتی ہی اور جلتےہوئے آگ کے انگارے اور سرخ پتھر آگ کے مانند وہاں سے کود کے ہزار قدم کی تفاوت پر گرتا ہی اور آگ کا سیلاب اُس پہاڑ کی چاروں طرف بہتا ہی اُس آتشیں سیلاب میں کچّا یا سوکھا درخت یاگھر جو کچھہ گرتا ہی جلکے خاک ہو جاتا ہی * قریب سو برس کے ہوتا ہی کہ ایک بار اِسیطرح بڑا حادثہ ہوا تھا کہ پتھر اور راکھہ اُس پہاڑ سے پندرہ کوس پر جاگرا تھا سو برس کے بیچ میں دو تین بار اِسطرح ہوتا ہی *

چھٹھاں گنج

یورپ سے ہند میں کیپ گوڈھوپ یا خوش اُمید کی راہ پہلے سفر کا بیان *

کلمبس کے نیا ملک پانے کا تھوڑا سا بیان اِس کتاب کے پہلے گنج میں ہوا ہی اب اہل یورپ کے پہلے سفر کے احوال جو کیپ خوش اُمید کی راہ سے ہندوستان گئے تھے اِس گنج میں لکھا جاتا ہی * کلمبس کو امریکہ ملک ملنے کے پانچ برس بعد یاکہ

سنه ۱۴۹۷ ایکهزار چارسو ستانوے مسیحي میں اس نامور ومشہور سفر کا اتفاق هوا تها *

چونکه مغرب کے رهنے والے بہت دنوں سے پورب ملک کے اچھے مال واسباب اور لطیف ولذیذ چیزوں کا مشتاق تھے اور سوداگری کے بهانے سے لیجاتے تھے اِسلئے ایسي راه تلاش کرتے که جسمیں کچهه خوف وخطر نهووے یہاں تک که جسطرح هوتا پورب ملک کے عیش وعشرت کا سامان اپنے ملک میں لیجاتے اِسواسطے اگلے دنوں کے تهوڑے احوال تواریخ کے طور سے لکهنا اِس مقام کا مناسب هوگا لیکن سکندر کے آگے کا نهیں *

آج تک سکندر کے زمانه گذرنے کو دو هزار ایک سو اکہتر برس هوتا هی پہلے وه یونان کا بادشاه هوا تها یونان یورپ کے علاقے میں هی * اگرچه هرطرح کي لڑائي میں سکندر فتحمند هوتا تها باوجود اِسکے اصلا فتح کا خیال نکرتا صرف عالي همتي سے لڑنے جاتا * اُن عجیب وغریب جوانمردیوں سے جو ملک گیري کے کاموں میں اُس سے ظاهر هوئي تهیں یقین هوتا هی که اُسکي عقلِ رسا اور طبیعتِ عالي

اُس بڑي بادشاہت کے جسے اپني جوانمردي سے
حاصل کیا تھا لائق تھي *

اُس زمانے میں شاہ ایران اور بادشاہوں سے
بڑا زور آور تھا لیکن سکندر نے اپني نیک تدبیروں
سے تھوڑا لشکر لیکے ایران کو فتح کیا بعد اُسکے ہند کے
ارادے دریاے سندھ سے اُس پل کے پار جسے شہر
اٹک کے نزدیک دریا کي گہرائي کم ہونے کے
سبب سے لوگوں نے بنایا تھا آیا *

سکندر پنجاب کي سرحد میں رود اور بپاسہ تک
پہنچا تھا کہ سارے سپاہي بڑي اذیت وماندگي کے
سبب جو اِس دور دراز سفر میں ہوئي تھي اُسکي
ہمراہي سے پھرے بہر صورت سپاہیوں نے
سکندر کو اُسپر راضي کیا کہ دریاے مغرب کي
طرف پھرا *

چونکہ سکندر آدمیوں کے لئے سوداگري فائدے
کو بہت بہتر سمجھا تھا چاہا کہ اُس فائدے کے
وسیلے کو بڑھانے میں خوب کوشش کرے اسلئے
مصر میں بہت بڑا ایک نیا شہر اپنے نام سے بسایا
اور اُسکا نام اسکندریہ رکھا * افریکہ اور اشیہ اور یورپ

کي سوداگري بڑھنے کے لئے شہر اسکندریہ بہت هي
خوب بنا هی کیونکه ربع مسکون یا پرانی دنیا کے
تینوں دریا کي سرحد پر بنا هی * اُس شہر میں
سوداگري کے تمام مال اسباب پورب ملك سے لیجاتے
هیں وهاں سے یورپ کے ملکوں میں لیجاتے هیں
سکندر مرنے کے بعد ایکهزار پانسو برس تک سوداگري
کے لئے ایسي جگہه دنیا میں نتهي *

هندوستان سے سکندر کے پهرنے کا بیان *

جب لشکروں کي کم همتي کے سبب سکندر کا
اِرادہ هوا که پچهم ملک کو پهریں اُسکي راے
عالي میں گذرا که دریا کي راہ سے چلیں تا که اِس
وسیلے سے تري کي راهوں سے آگاہ هو اِسلئے دریاے
سندھ سے دریاے عراق تك راہ نکالنے میں بڑي
سعي کي آخرکو ایسي راہ ملي که اُس سے جاسکتا هی *

تري کي راہ جانے کے لئے سکندر نے حکم دیا
تو دوهزار کشتي تیار هو کے رود خانے اور دریا سے میں
موجود رهیں نیارخس کو اُن کشتیوں کا مختار اور
سردار کر کے ایك لك سپاهي اور دوسو هاتهي
کے ساتهه روانه کیا تهوڑے لشکر کشتي پر سوار

هوئے باقي سپاهي دريا کے دونوں کنارے سے
اُنکے همراه خشکي چلے سب کے پیچھے سکندر دريا
آزمانے کے شوق سے جو اُسکے دل میں تها تري کي
راه چلا پانسو کوس چلنے کے بعد کشتیاں دريا کے
مهانے میں پهنچیں سکندر وهانسے جهازي لسکروں
کو چهوڑا اور آپ خشکي کے سپاهیوں کا سپه
سالار بنکے آگے آگے چلا نیارخے کو دريائے عراق
کي راه سے جانے کو حکم دیا تها سات مهینے میں
وه آ پهنچا *

اِس سفر کے نیک انجامي سے سکندر بهت هي
خوش هوا اور سب فتح اور فیروز مندي سے اُسکو
غنیمت سمجها لیکن جتنے لوگ اِس سفر میں سکندر
کے ساتهه تهے ایسے بے وقوف اور نادان تهے که دريا
کي جوار اور بهاٹے کو اُسکے مهانے سے دیکهکے
کهنے لگے که همارے دیوتاوں کے غضب سے ایسا هوا *
سکندر کا هندوستان میں جانے اور وهانسے پهر
آنے کے تهوڑے سے احوال یے تهے جو لکهے گئے *
بهت دنوں کے بعد یونانیوں کي سلطنت اور حشمت
جاتي رهي اور رومیوں نے دنیا کے اکثر ملکوں کو

فتح کیا لیکن وے ہندوں کي مانند سوداگري کو بے قدر جان کے کمینے لوگوں کے سپرد کیا ٭

جب رومیوں کي شوکت اور حشمت بڑھي اور روم شہر سارے جہان کي دار الامارت ہوا تب وہانکے رہنیوالوں کو پورب ملک کي اچھي اچھي چیزوں کا شوق ہوا اور وہانکا سوداگري مال اور اسباب کو جیسا ریشم گرم مصالح اور جواہر اسکندریہ میں اور اسکندریہ سے روم میں ہر برس لیجاتے تھے ٭

اسیطرح ہر سال کے جانے آنے میں جہازیوں کو معلوم ہوا کہ بندر سندھ سے لیکے دریاے عراق تک ہر برس دریا کي ہوا چھہ مہینے ایک طرف بہتي ہی اور چھہ مہینے اُسکي اُلٹي طرف بہتي ہی یہہ معلوم ہونے کے بعد آگلے زمانے کے ایسا کنارے سے جہاز لیجانا چھوڑ کے پچھم کي ہوا بہتے وقت جہاز کے پال چڑھا کے ہند میں جاتے اور جب پورب کي ہوا بہتي لنگر اُٹھاکے تھوڑے دن میں اپنے ملک پہنچتے اِسیطورسے رومیوں نے پورب ملک کي بڑي سوداگري کے لئے اچھا رستہ نکالا تھا ابتک روم کے سکّے سب طرح مقام میں جو مندراس کے

نزدیک ھی مٹي کھود کے نکالتے ھیں • لیکن رومیوں کو کنگ کے آس پاس کے ھندوستان ہلسے خبر نتھي اور یہي سمجھتے تھے کہ شدتِ گرمي سے آدمي اور جانور اُن ملکوں میں بچتے نہیں ھیں •

دریاے سندکي اُس رستے کےسوا دوسري راہ بھي تھي کہ رومي لوگ پورب ملک کے اسباب اُسي راہ سے لیجاتے •

قریب دو ھزار آٹھہ سو برس کے گذرے کہ یہودا ملک کے سلیمان بادشاہ نے سوداگري کے کاروبار کو بڑھایا اُس ملک سے سوکوس دور بہت بڑا ریگستان ھی کہ کوسوں تک دانہ گھاس نظرنہیں آتا لیکن اُس ریگستان کے بیچوں بیچ میں ایک جگہہ دائرے کي صورت پاني اور گھاس سے پر ھی اُسکا احاطہ چھہ کوس کے انداز ھوگا اور کشادگي اور وسعت کے سبب سے لوگوں میں مشہور ھی اُسي جگہہ میں پالمیرا نام بڑا ایک شہر سلیمان بادشاہ کا بسایا ھوا ھی اور اُس شہر کے سبب سے سوداگر لوگ اس صحراے مذکور سے سوداگري کرسکتے کیونکہ اُس شہر میں بہت آرام تھا اور سوداگروں کو دانہ گھاس اور ساري

ضروري چيزيں ملتي تهيں اسيطور سے پورب ملك كے اسباب فرات دريا كے كنارے سے خشكي كي راه اُس شهر ميں ليجاتے تهے اور اُس سوداگري كے وسيلے سے پالميرا شهر كا كاروبار خوب هي چمكا يهاں تك كه اُس شهر كا بادشاه نے روميوں كے ساتهه جب وے بڑي حشمت اور سلطنت ركهتے تهے مقابله كيا ٭

ليكن اب يهه شهر تمام ويران هي صرف چور اور رهزنوں كي جو ميدان ميں لوٹتے هيں پناه كے لئے رها هي پر اگلے زمانے ميں اُس شهر كي كيا هي خوبي اور شان وشوكت تهي كه ايك هزار چهه سو برس سے ويران هونے كے بعد ابتك مسافر لوگ انكے عمارتوں اور ستونوں كو ديكهكے حيران رهتے اور تعجب كرتے هيں ٭

چارسو سنه مسيحي ميں جنگلي آدمي سب يورپ كے اطراف سے سيلاب كے مانند آئے اور روم ملك پر چڑهائي كر كے ايسي بڑي بادشاهت كو تهوڑے دنوں ميں برباد كيا اور خاك ميں ملا ديا چونكه يے جنگلي آدمي سب چيزوں كي لذت سے واقف نتهے اِس سبب سے پورب ملك كي سوداگري

کي خوبي جو تهوڑي سي تهي سو بهي جاتي رهي*
ليکن قسطنطنيه کي دارالسلطنت جسکا نام شهر
استنبول مشهور هي اور وه ملك يورپ کي سرحد
پر واقع هي ابتك اُن جنگليوں کے هاتهه سے آگے کے
ايسا بچاهوا هی - پورب ملك سے سوداگري کے
اسباب وهاں ليجاتے تهے اگرچه بهت دور تها اور
جان ومال کا خطره بهي تها*

سات سو سنه مسيحي ميں وے جنگلي
لوگ اکثر بادشاهوں کو قتل کر کے بهت بڑهگئے اب
اُن سبهوں کو حسن ادب اور سليقه آگيا اور اُنهوں
کي دانائي اور عقلمندي لوگوں ميں مشهور هوئي
اور اُنهيں مزيدار اور اچهي چيزوں کي خواهش
بهي هوئي*

اُسي کے تهوڑے دن کے بيچ ميں مصر کي
بادشاهت مسلمانوں کے اختيار ميں آئي اُنهوں نے
اسکندريه کو اسوقت کي سوداگري کے لائق نجان
کے اُس اطراف کے اور هند کے پچهم اطراف کے بيچ
ميں بڑي سوداگري کے لئے اُس جگهه کو جهاں پورب
کي چيز اور اسباب مولے جاتے تهے مقرر کي اور

یہاں سے پورب کے اسباب مول لیکے سمندر کي راہ
سے اپنے ملک میں لیجاتے اور وہانسے یورپ کے
سوداگر لوگ اسباب مول کے اُسي ملک کے شہروں
اور بستیوں میں لیجاتے •

پہلا اطلي میں سوداگري ہوئي اور وہانسے
اُن جنگلي لوگوں کو جنکا ذکر اوپر ہوا ملي - اِسي
تجارت کے وسیلے سے وِنِس سارے ملک میں بہت
جلد مشہور ہوا اُس ملک کے سوداگر اسکندریہ
سے اسباب مول لیکے یورپ میں لیجاتے اطلي
ملک کے بہتیرے آدمي تجارت کے وسیلے سے بڑے
دولتمند اور تونگر ہوگئے •

قریب پانسو برس کے ہوئے کہ مقناطیس کي
خاصیت سے جہات یعنے پورب پچھم اُتر دکھن
سمجھي جاتي اور دریافت ہوتي ہیں جیسا کہ اِس
کتاب کے پہلے گنج میں تھوڑا سا بیان ہو چکا ہی
اور یقین ہی کہ آلہ قطب نمانے جو مقناطیس سے
بنا ہی یورپ کے لوگوں کي سوداگري خواہش
کو دُگنا بڑھایا ہی اور یورپ کي قوم میں سے
جن لوگوں نے اُس فائدہ مند قطب نما سے بہت

نفع پایا هی پرتگال کے رهنے والے هیں * اگلے زمانے میں جو اهل اسلام لوگ پرتگال کے ملکوں پر غالب هوئے تھے وے اِس زمانے میں (یعنے سوداگري سے پرتگالي لوگوں کي دولت بڑھنے کا زمانه) مغلوب هو کے اپنے افریکه ملک میں گئے پرتگالي لوگ بھي افریکه تک پیچھے پیچھے گئے *

ایکهزار چارسو باره مسیحي میں پرتگالي لوگوں کي آمد رفت کا شروع افریکه کے پچھم سے تھا اور سو برس کے بعد اُنھوں کو افریکه کے دکھن میں جانے کي قدرت هوئي *

اِنهیں باتوں سے خوب معلوم هوتا هی که پچھم ملکوں کے رهنے والے همیشه بڑي رغبت اور خواهش سے پورب ملک کي لطیف اور لذیذ چیزوں کي تلاش میں رهتے اور اِن چیزوں کے حاصل کرنے میں همیشه نئي نئي اور سهل سهل حکمت اور تدبیریں کرتے تھے * سچ هی که سوداگري بهتا پاني کے مانند هی اگر ایک جگهه بند هو تو اپنے زور سے دوسري جگهه نکلنے کي راه کر لیتي هی *

ایکہزار چارسو بارہ مسیحي سے لیکے چودہ سی ترستھہ برس تک پرتگال کے لوگ اپنے مختلف سفروں میں افریکہ کے پچھم کنارے سے سات سو کوس تک پال پر جاتے تھے جب اُن سفروں میں خوب تامل کر کے دیکھا کہ دریا کا پورب کنارہ تھوڑا تھوڑا کم ہوتا ہی اِس سے انکو یہہ اُمید ہوئي کہ اگر اذیت اور تکلیف سفر کي اُٹھاونگا اور سعي اور محنت کرونگا تو اِس راہ سے ہندوستان کو پہنچونگا *

ایکہزار چارسو چھیاسي مسیحي میں شاہ پرتگال نے دریائي لشکر تیار کر کے دیس صاحب کو جو لڑائي میں بڑا مضبوط اور تجربہ کار اور جہاز کے کام میں جوانمرد اور دانہ تھا لشکر کا سپہ سالار کیا اور یہہ حکم دیا کہ جہازي لوگ آگے جس راہ سے گئے تھے اُسي راہ سے جائیں اور دکھن طرف جتني دور جاسکیں جائیں * دیس صاحب آگے کے جہازیوں کي بہ نسبت نا معلوم دریا کے کنارے سے دوسو پچاس کوس طی کر گیا اور دوسرے جہازیوں کا کہنا بے مانے اور بے رضا اُنکي صرف اپني دانائي اور عقلمندي سے افریکہ کي دکھن طرف پہنچا

چونکه وهاں بڑا طوفان ملاتها اِسلئے اُس جگهه کا نام طوفاني جزیره رکهکے اپنے ملک میں پهرا * لیکن اُسکے اقبال مند بادشاه نے جو اپنے بخت پر ناز کرتا تها اُس نام کو بدل کے جزیره خوش اُمید رکها * اُسکے چهه برس بعد کلنبس نے امریکه پایا تب اپنے ملک میں گیا اور اِس فتحمندي کي خبر سے سارے یورپ کے لوگ تعجب کرنے لگے * شاه پرتگال نے جب کلنبس کي ایسي ایسي حکمت اور جوانمردي کي باتیں سنیں سوچکر دیکها که میري ساري جوانمردي اورحکمت کلنبس کي حکمت اور جوانمردي کے آگے برباد هوتي هی اِسلئے روم کے اس پادري سے جسکا معتقد یورپ کے تمام لوگ تهے اور اُس زمانے میں اسے نبي جانتے تهے اُسنے اِس کام میں مدد مانگي اُس پادري نے اپني طاقت اور اختیار کے مطابق اُسکے جواب میں یهه کہا که پرتگال کے لوگ جس ملک کو یورپ کي سرحد میں پاویگا وه تمهارے دخل میں رهیگا اور جوملک پچهم کي سرحد میں پایا جایگا اسکي حکومت اهل اسپین کو هوگي *

یہہ خوشخبری سُنتے اور اِس بات سے قوی
دل ہونے کے بعد شاہ پرتگال نے ایکہزار چار سو
ستانوی مسیحی میں ہندوستان جانے کو تین
جہازیں تیار کئے - ایک جہاز پر ایک سو ساٹھہ
آدمی کی خوراک کئی ایک مہینے کے لئے بجھائی
کیا اور وسکو دگاماکو ان لوگوں کا سپہ سالار کیا ٭
روانہ ہونے کے آگے رات کے وقت ایک گرجے میں
سبھوں نے نماز پڑھی فجرکو شہرازبن کے چھوٹے بڑے
خاص عام سب رہنےوالے جہازیوں کو رخصت کرنے
اِس کثرت سے جمع ہوئے کہ دریا کا کنارہ بالکل
چھپ گیا پادری سب اپنے پادری آنہ لباس پہنکے
دعائیں پڑھتے ہوئے آگے آگے چلے اُنکی دعا اور نماز
ساری جماعت سنے لگی اور جتنے لوگ جمع ہوئے
تھے سب کوئی آواز بلند سے دعا مانگنے لگے اور اُن
لوگوں کو یقین ہوا کہ جتنے لوگ جہاز پر جاتے ہیں
مرنے جاتے ہیں اور اُنکے خویش و اقربا ہر ہر کے
گلے لگکے اِسطرح رونے لگے کہ وسکودگاما باوجود کہ
بڑا جوانمرد اور عالی ہمت تھا اُنھوں کی حالت
دیکھکے وہ بھی رو دیا اور اُس جماعت سے جلد نکل

آکے جہاز پر سوار ہوا اور پال اُتارنے کا حکم دیا اور لوگوں نے اُتارا بادشاہ نے بیس قیدي کو جو قتل کے لائق تھے جہازیوں کے سپرد کرکے کہا اگر یے قیدي وسکودگاما کے حکم مطابق چلیں اور جس مشکل کام پر حکم کرے بخوبي بجالاویں توانکي جان بخشي ہوگي اور وے خلاص ہونگے*

ایکہزار چار سو ستانوي مسیحي کي آٹھویں جولائي میں جہازي لوگ طاگس دریاسے جو پرتگال کے اور سب دریاوں سے بڑا دریا ھي روانہ ہوئے جب کیپ خوش اُمید کي سرحد میں پہنچے طوفان آیا اور پہاڑ سے موج اِسطرح اُٹھنے لگي کہ جہازیوں کو معلوم ہوتا تھا کہ جہاز کبھي آسمان پر چڑھہ جاتے اور کبھي دریاکي تھاہ میں چلے جاتے ہیں *

جب طوفان کچھہ کم ہوا سب جہازي وسکودگاما کے پاؤں پر گرکے کہنے لگے یہانسے پھرئے اور آگے نہ بڑھئے اور ہمیں اپني ہلاکي پر دلیري کرنے سے معاف کیجئے لیکن اُس جوانمرد نے اُنکے کہنے پر اِلتفات نکیا اور آگے چلا تب

ان سب بد ذات کمینوں نے صلاح کر کے اُسے
مارنے کا ارادہ کیا جب اُسنے یہہ خبر سني
اُسي وقت مفسدوں کے سردار کو پا بہ زنجیر کر کے
اپنے بھائي کي مدد سے جو ستّاني تھا اُس کیپ
سے نکال دیا بعد اُسکے ایک جزیرہ ملا جو اہل
اسلام کے دخل میں تھا (اُس زمانے میں سوداگري
مسلمانوں کے اختیار میں تھي) جب یورپ
کے جہاز نمودار ہوئے وہاں کے رہنیوالے ڈرگئے
اور جہازیوں کو لوٹنے کے درپے ہوئے وہانسے
کسیطرح رہائي پانے کے بعد دِگا ماپال چڑھا کے
دوسرے جزیرے میں جا پہنچا وہانسے ہندوستان
کي طرف چلا کتنے دنوں کے بعد کلکت میں جو
ہند کي دکھن پچھم کو ایک بستي ہے جا پہنچا
دگا مانے وہاں کے حاکموں سے پہلي ملاقات
کر کے بڑا سرفراز ہوا اور اُنھوں نے اُسپر بڑي
شفقت و مہرباني اور اُسکي مہماني کي * اُسکے بعد
وہاں کے لوگوں نے بادشاہ سے کہہ دیا کہ جہازیوں کا
ارادہ بد ہے یہہ سنکے غضب میں آیا اور بے
وفا سمجھکے اُنکے ساتھہ ویسہي سلوک کیا *

دگاما سفر هند کے کام انجام کر کے اپنے وطن کي طرف پھرا اور مسلمانوں کے بہت سے جہاز اور شہروں کو اُنھوں کے بدسلوکي کے سبب سے رستے میں لوٹتا دو برس دو مہینے کے بعد دگاما اپنے ملک میں پہنچا اور ایک سوساٹھہ آدمي کے بیچ میں سے جو اُسکے ساتھہ سفر میں گئے تھے صرف پچاس آدمي بچے اور سب مر گئے پرتگال کے بادشاہ نے اُن پچاس آدمي کو بہت انعام دیا اور بڑي عزت سے رکھا * یہہ پہلا سفر تھا کہ یورپ کے رہنے والے سمندر کي راہ سے ہندوستان کو گئے تھے اور اسي سفر میں یورپ کے جہاز ہند کي طرف کیپ خوش امید سے آگے گئے تھے * ایسي راہ ملنے کے بعد نہ صرف پرتگیز بلکہ مسیحي مذہب کے دوسرے فرقے بھي جو یورپ کے رہنے والے تھے اُسي راہ سے آمد و رفت کرنے لگے اور یورپ کي سوداگري ہندوستان کي طرف بہت بڑھ گئي *

اگرچہ بعضے لوگ اسکا انکار کرتے ہیں اور اس بات کو نہیں کہتے ہیں کہ وسکو دگاما نے جو سعي و محنت کیپ خوش امید کے آگے جانے میں اور

سارے یورپ کے رهنیوالوں پر هندوستان کي
راه ظاهر کرنے کي تهي وه سعي و محنت
تعریف اور مدح میں کلنبس نامورکي اس سعي
و محنت کے برابر هي جو امریکه کے پانے میں
هوئي * لیکن حق کہا چاهئے که وسودگاما کي
سعي ایسي هي که آدمي اسے زیاده کر نهیں سکتا
هي کیونکه دگاما کے اسي سفر سے آدمیوں کا
کارو بار الٹ گیا اور پورب کي سوداگري
مصري اور اسکندري لوگوں کي موقوف هوگئي
اور دریائي زور مسلمانوں کا جاتا رها اور هند کي
اکثر جگهه کار خانے بنانے میں اور ساري
سوداگري اپنے اختیار کرنے میں پرتگیزوں کو
ایسي قدرت هوئي که دیکهنے والے حیران رهے لیکن
انسوس هي که اس دنیا میں مکان یا عمارت غرض
کسي چیز کو قائمي نهیں هي اور کسي شوکت
اور حشمت کو اگرچه بادشاهي هو زمانے کي
گردش سے قراري نهیں هي * پرتگال کے لوگوں نے
دو سو برس سے دولت وحشمت کا بهت سامان
یورپ کے ملکوں میں جمع کیا تها اب آن سارے

اور اگلے کار خانوں میں سے دو تین ویرانی جگہہ
کے سوا جوگوا کے نزدیک ہیں اور کوئی ملک
اُنھوں کے دخل میں نہیں ہے *

ساتواں گنج

خاص ملک ہندوستان میں جو چیزیں پیدا ہوتی ہیں اُنکا بیان *

انواع طرح کی سوداگری جو ہر ملک واقلیم میں ہوا کرتی ہے اُسکا سبب یہہ ہے کہ سب چیزیں ایک ملک میں پیدا نہیں ہوتیں بلکہ بعضے چیزیں بعضے ملک کر کے مختص ہیں اور اُن چیزونسے اکثر آدمی کو فائدہ پہنچتا ہے *

چونکہ بعضے چیزیں زمین کی قوت اور سورج کی نزدیکی یا دوری اور سمندر کے قرب و بعد اور آب وھوا کے سبب اور اُنکے سوا ے اور اور سببوں سے ایک ملک میں پیدا ہوتی ہیں دوسرے ملک میں نہیں چنانچہ بہت سے درخت ایسے ہیں کہ گرم ملکوں میں بہنایت سے پیدا ہوتے ہیں سرد ملک میں پیدا نہیں ہوتے اور بہتیری ایسی چیزیں ہیں کہ جس ملک میں برف پڑتی ہے اُسی ملک میں ہوتی ہیں اور

گرم ملک میں هوتي نهیں اِسواسطے اگر خاص
ایک ملک کي چیز دوسرے ملک میں جهاں
وہ نهیں هی اور وهاں کے لوگوں کو اُسکي احتیاج هی
لیجاوے توالبته لیجانے والے کو نفع هوتا هی اور
وہ ملک اور ملکوں کي سوداگري کي جگهه هوگي *
مثلاً چین ملک میں چاہ اچھي اور بهت
هوتي هی اسي سبب سے وہ ملک اور ملکوں کي
تجارتِ چاہ کي جگهه هی *

نباتات کي قسم سے جو هند میں کثرت سے
هوتي هیں اور اِنگلنڈ میں نهیں اُنکا بیان *

پهلے گنّا جسّے چیني اور قند یا مصري اور گڑ
بنتا هی * اِنگلنڈ میں گنّا هوتا نهیں اِسلئے جسقدر چیني
وهاں خرچ هوتي هی اکثر هند غربي یعني پچّهاں سے
لیجاتے هیں اِس ملک کي چیني بهي اِنگلنڈ میں لیجا سکتے
هیں اور وهاں کے لئے کفایت بهي کر سکتي هی لیکن
یهاں کے لوگوں کو چیني صاف کرنے میں سلیقه
کم هی پچّهاں کي چیني اِنگلنڈ میں لیجانے سے
جسقدر فائدہ هوگا پورب کي چیني سے اسقدر نهیں *
دوسرا تنباکو اِنگلنڈ میں تنباکو پیدا نهیں هوتا هی

اگلے زمانے میں یہاں کے لوگ بھي تنباکو کیا چیز
هی اور کسطرح کھیت کرتے هیں اسے واقف نتھے
امریکه ملنے کے بعد پرتگیز لوگ وهانسے جلد یہاں لائے-
امریکه ملنے کے آگے کسي ملك میں تنباکو نتها اگرچه
اب سارے ملك میں پھیل گیا هی آگے دنوں
میں انگلنڈ کے لوگ نہیں جانتے تھے که تنباکو
کسطرح پیتے هیں اگرچه اب خوب پیتے هیں قریب
دو سو برس کے هوئے هیں که ایک شخص انگلنڈ کے
رهنیوالا امریکه سے تنباکو لا کے اپنے گھر میں پیتا تھا
اتفاقا اُسي وقت اُسکي ایك چھوکري کسي کام
کے لئے تھلیا بھر کے پاني باهر سے اندر لیجاتي
تھي اسي میں دیکھتي هی که اُسکے میاں کے منهه
سے دھواں نکلتا هی سمجھي که میاں کے بدن میں
آگ لگ گئي هی بجھانے کے لئے تھلیا بھرا پانی
اُسکے منهه میں ڈال دي *

سنسکرت کي کتابوں میں کہیں تنباکو کا ذکر
نہیں هی اور اگلي کتابوں میں بھي امریکه
کا بیان نہیں هی * جسقدر تنباکو اِنگلنڈ میں خرچ
هوتا هی غربي هند یعنے یہاں سے لیجاتے هیں *

تیسري روئي

هند میں روئي بہتات سے پیدا هوتي هی اور انگلنڈ کي سرحد میں اصلا نہیں هوتي هی اسواسطے بہت روئي یہاں سے وهاں لیجاتے هیں *

چوتها نیل

انگلنڈ میں نیل اصلا پیدا نہیں هوتا هی لیکن امریکه ملک میں اسکا کهیت هوتا هی جب هندوستان میں نیل کم تها تب امریکه سے انگلنڈ میں لیجاتے تهے لیکن چونکه اِن دنوں هندوستان میں نیل بہت اور اچها هوتا هی اسواسطے امریکه ملک میں نیل کا کاروبار اُٹهه گیا اور اُسکي آمدني موقوف هوئي

پانچواں سن

سن بہتیرے کام میں لگتا هی خصوصا ٹات کے لئے جسکا پال بنتا هی سن ضرور هی اور اُسّے جهاز کي موٹي رسّي بهي بنتي هی اسکے سوا اور بهي چیزیں اُسّے بنتي هیں * انگلنڈ میں سن نہیں هوتا هی اِسلئے هرسال یورپ کے اُترسے بہت سن انگلنڈ میں لیجاتے هیں * سن بهي هندوستان کي سوداگري چیزوں

میں سے ایک چیز ہی جتني چیزیں مذکور ہوئیں
اُنکے سوا اور بھي بہتیرے میوے دار درخت
ہیں کہ انگلنڈ میں پیدا نہیں ہوتے مثلا آم
کٹھل ناریل اِملي خرما کیلا گلاب جامن رتالو
امرود کونلا اور ایسي ھي اِنگلنڈ کے بھي بہتیرے
درخت یہاں پیدا نہیں ہوتے •

آٹھواں گنج

بخار یا بھاپ کے زور سے دریا پر کشتي تیز چلني ہی اُسکا بیان •

بخار میں عجیب غریب قوت ہی یورپ
ملک میں جو فائدہ حرکت بخار سے معلوم ہوا سو
نوع بنوع چرخیوں کو بخار کي قوت سے گھمانے
کے بسبب ہوا - بخار کي چرخیاں پیچ در پیچ
بنتي ہیں اگر اجزا سب اُسکے مناسب ہوں اور
ایک دوسرے کے ساتھہ اچھي ترکیب و اسلوب
سے بنائي جایں تو اُسکے اِستعمال میں کچھہ
اذیت نہیں •

جن چرخیوں کو گھمانے میں بہت زور
لگتا ہی اور محنت ہوتی ہی بخار کے زور سے

اُنکو سہل میں گہما سکتا ہی - کئی برس ہوئے
کہ امریکہ ملک کے کسی عقلمند کی راے میں آئي
کہ کشتیاں بھي بے ڈانڈ کے صرف بخار کے زور سے
بخوبی چل سکتي ہیں اس راے کے مطابق بے
ڈانڈ کي ایک کشتي بنوائي اور بخاري چرخیاں
درست کرکے کشتي کے دو سِرے میں دو چرخي
اسطور سے لگا دي کہ بخار کے زور سے گھومتي
رہیں تب چرخي کے ساتھہ کئي ایک ڈانڈ
اِسواسطے لگا دیئے کہ اُن چرخیوں کے گھومنے سے
وے پاني کے اندر جاکے گھومتے رہیں *
جب بخار کي چرخي گھومتي کشتي کے
دونوں سِرے کي چرخي بھي گھومتیں اور اس
گھومنے سے جو ڈانڈیں چرخیوں کے ساتھہ لگائے
گئے تھے وے بھي گھوم کر پاني کو ہٹا دیتے اور
جتني دور پاني ہٹجاتا کشتي اتني دور آگے بڑھتي -
جب کہ اُس عقلمند نے اِسطرح کي کشتي بنائي
لوگوں نے دیکھکے بہت پسند کیا یہاں تک کہ
اب انگلنڈ اور امریکہ میں ہرجگہہ بنتي ہیں *
بخاري کشتیوں کو اکثر اِتني بڑي بناتے ہیں

که دو سو آدمي کے قریب اُس میں سما هووے اور اُن کشتیوں کي وضع چھوٹے جهازوں کے مانند هوتي هی - هوا جب مخالف هو یا که جدهر پاني بهتا هی اُسکي اُلتي طرف جاے تو کچهه کم آدهي گهڑي میں تین کوس چلتي هی اور بهتے پاني کي طرف چهه کوس - بعضے وقت یهه کشتي چار دن میں دو سو پچاس کوس گئي هی - ایسي کشتي بغیر شور و غل کے بهت هي آرام سے اِس خوبي کے ساتهه چلتي هی که سوار هونیوالے کو ذري جنبش نهیں هوتي *

نواں گنج

بڑے الفرد جو اِنگلستان کا بادشاه تها اُسکي مدح اورتعریف کا بیان *

آج دو هزار برس هوتے هیں که بڑے الفرد بادشاه کے سبب سے انگلنڈ هرطرح کي نیکي اور دولت سے بهت هي خوب آراسته هوا *

وه بادشاه سلاطین میں ایسا عقلمند تها که بعضے وقت انگلستان کے بڑے مهوں میں سارے

سلطانوں نے اُسکي پيروي کي هی اور خلائق کے
کام کا اور ساري سلطنت کا انتظام اپنے هاتهه میں
رکهنے کے ساتهه اپني نيک زندگاني کو بہت
نيکوئي سے مضبوط اور آراسته کیا تها اور هرایک لمحه
اور گهڑي کو ایک ایک کام کے لئے مقرر کیا تها ٭
اُسکي رات و دن کي اوقات تین حصّے میں
برابر تقسیم کي هوئي تهیں تو ایک ایک حصّه
آٹهه آٹهه گهڑي کا هوا - هرچند وه مرض موت
میں گرفتار هوا تاهم بهي آٹهه گهڑي سے زیاده
اپنے کهانے پینے اور آرام کرنے کے لئے مقرر نه کیا
اور آٹهه گهڑي لکهنے اور پڑهنے اور عبادت کرنے
کے لئے اور آٹهه گهڑي خلائق کے کام کے لئے
متعین کیا اور چونکه اُسوقت گهڑي نهیں بني
تهي اُس عقلمند بادشاه نے رات دن کي
ساعتوں کو پهچاننے کے لئے موم کي بتّیاں اپنے
هاتهه سے اِس انداز کي تیار کي تهیں که فقط
آٹهه گهڑي تک جلے اور اسّے زیاده نهیں ٭

دسواں گنج

روم کے بادشاھوں میں سے طیطس نام ایک بادشاہ تھا اُسکا بیان •

وسپیشیاں کا بیٹا شاہ روم طیطس سنہ ۸۱ اِکاسي مسیحي میں مر گیا اُسکي نیک صفتوں میں سے ایک یہہ ھی کہ اگر کوئي آدمي اُسکي غیبت کرتا یا بد گوئي کرتا بادشاہ اُسکے انتقام کے درپے کبھي نہوتا اور کہتا اگر وہ شخص بے سبب میري بد نامي کرتا ھی تو وہ نادان ھی اور نادان پر رحم کرنا سزا دینے سے بہتر ھی اور اگر برا کہنے کا کوئي سبب ھی تو وہ سچّا ھی اور سچّے کو سزا دینا محض بے اِنصافي ھی •

ایک دن السي بیادیز نام یونان کے ایک امیر اپنے بہت روپیے اور دولت اور ملک کے سبب فخر کرتا تھا اسکے استاد حکیم سقراط نے دنیا کا نقشہ جو ملک شام میں ھی اسکے سامھنے رکھکے پوچھا کہ اسکے بیچ میں سر زمین اٹکہ جہاں ولایت گریک کي تختگاہ ملک ایسن ھی مجھے

دکھا اس نقشے میں اِطکہ ملک اسطرح کا چھوتا تھا کہ اس امیر نے بہتیرا ڈھونڈھکے بڑی محنت سے نکالا بعد اسکے حکیم نے کہا اب تو اپنے ملک کو دکھا امیر نے جواب دیا کہ میرا ملک اسقدر چوتا هی کہ نظر نہیں آتا تب سقراط نے امیر کے جواب میں کہا کہ ایک نقطہ زمین پر جو نہایت چھُتا ہے سے نظر نہیں آتا التفات کرنا جاے افسوس هی پس فخر اور بڑائی کی کیا جگہ هی*

یہہ رسالہ بلون کے ایجاد اور اسکی کیفیت کے بیان میں

اگلے زمانے میں لوگ عجیب و غریب سمجھکے کہتے تھے کہ آدمی ہوا پر اُڑتا ہی خدا کا شکر ہی کہ ایسی عجیب وغریب حکمت اور صنعت اہل فرنگ کی عقلمندی سے اِس زمانے میں آنکھوں سے دیکھی - اگلے زمانے میں بہتیرے کاموں کو لوگ عجیب و غریب سمجھتے اور اُسکام کے وجود کو محال جانتے تھے اب ہر طرح کے علوم اور فنون اور صنعت اور حکمت کے رواج سے بہتیرے عجائب غرائب کام جسے عوام سمجھہ نہیں سکتے تھے ایجاد ہوئے ہیں اُن عجائب میں سے بالون بھی ایک ہی کہ اُسپر سوار ہو کے آسمان کی طرف کوسوں اوپر جاتے ہیں *

بلون کي ايجاد اور تکميل کے احوال مبتدي
اور منتهي کے لئے لکھا جاتا ھی *

يہہ بات ظاھر ھووے کہ سنہ ۱۷۶۶ سترہ سو چھستھہ ع میں کاینڈش نام ایک فرنگي نے پہلا یہہ ثابت کیا کہ آتشیں ھوا جو کي ھوا یعنے آسمان زمین کے بیچ کي ھوا سے سات درجے ھلکي ھی بعد اُسکے دوسرے شخص نے تصور کیا کہ اگر زنبیل کے طور سے بناکے اُس میں آتشیں ھوا بھري جاے تو البتہ آسمان کي طرف اوپر جایگا لیکن اسطرح کا بنا نہ سکا - اِنگلنڈ کے عقلا اور دانا ھنوز بلون کے ایجاد اور درستگي کي فکر میں تھے کہ فرانسیس ملک میں بن چکا اور چھوٹے بڑے تمام لوگوں پر مشہور ھوگیا سنہ ۱۷۸۲ سترہ سو بیاسي ع میں استیفن اور جان منگلفیر نے جو ھمیشہ بلون کي درستگي کي فکر میں تھے چھوٹي ایک زنبیل ریشم سے بنائي اور اُسکے نیچے ایک ٹکڑا کاغذ جلا کے گھر کے اندر چھوڑدیا جب زنبیل کي ھوا دھواں کے ملنے سے ھلکي ھوئي تب زنبیل

اوپر چلي چھت تلک جاکے اُسمیں لگکے جلد نیچے گري اُسکے بعد اُس زنبیل کو میدان میں آزمایا پچاس هاتهه تلک اوپر گئي پھر دوسري بڑي زنبیل بناکے رسي سے باندهکر جسطرح اوپر لکها گیا اسیطرح اڑایا وہ زنبیل رسي توڑکر چارسو هاتهه تلک اوپر گئي اُسکے بعد پھر اُسّے بڑي ایک زنبیل بناکر اُڑایا سات سو پچاس هاتهه اوپر گئي آتهه سی هاتهه تک جاکے زمین میں گري اُسکے بعد بڑا ایک بلون تیار کرکے دوسو پانچ سیر کا بوجهه اُسپر رکھکے آزمایا پچیس دقیقے کے بیچ میں چار هزار هاتهه اوپر گیا اور جهاں سے اُڑایا گیا تها وهانسے آدهے کوس کے تفاوت جاگرا ٭

جب بلون بننے کي خبر مشهور هوئي اُن دونوں بهائي کو بادشاہ نے طلب کیا اُن دونوں نے بادشاہ کو دکهانے کے لئے ایک بلون چالیس هاتهه کا لمبا اور آٹهائیس هاتهه کا چوڑا بناکے ایک توکري اُسمیں باندهه دي اور اُس توکري میں ایک بهیڑي اور ایک مرغ اور بطخ رکھکے بلون

کو اُڑایا بلون هنوز اوپر نهیں گیا تھا که هوا کے زور
سے اُسکا کپڑا پھٹگیا باوجود اُسکے بیس دقیقے کے
بیچ میں ایک هزار هاتھه تلک اوپر چڑھه گیا اور
جهانسے بلون اُڑایا تھا وهانسے ایک کوس کے
تفاوت پرجا گرا اور اُن جانوروں کو کچھه صدمه
اور اذیت نهیں پهنچا پہلے جو متنفس آسمان
پر اُڑا ــ یے تینوں جانور تھے *

اِس آزمایش سے معلوم هوا که آدمي بهي
بلون پر بیٹھکے آسمان کي طرف بے پروا اُڑسکتا
هی - سنه ۱۷۸۳ ستره سو تراسي کي پندهرویں
اکتوبر میں بیس من کا ایك بلون تیار هوا اور
مستر پلاتر اُسمیں بیٹھکے اُڑا وه بلون چهیالیس
هاتھه سے زیاده اُوپر نهیں گیا تھا که نیچے اُترنے
لگا پلاتر یهه حالت دیکھکے باون کے اندر جو آگ
تھي اُسپر پاني چھڑکنے لگا بلون آتشیں هوا سے
بھرکے پھر اوپر چلا دو سو بیس هاتھه تلك اوپر
گیا اور شهر پاریس کے اوپر جس جگهه میں دیکھا
جاتا هی تیئیس دقیقے تلك اُڑتا تھا - آگے بلون کو

رسي سے باندھکے اُڑاتے تھے اُسي سال پلاٹر اور
اُسکے اپنوں میں سے ایك شخص نے رسي باندھے
بلون پر سوار ہوئے اور باستھہ دقیقے کے بیچ میں
آرھائي کوس تك اوپر گئے اور اُن کو کچھہ صدمہ
اور آسیب نہیں پہنچا - اُسوقت تلك بلون کو آتشیں
ہوا سے بھرکے اُڑاتے بعد اُسکے ولایت کے دانا لوگ
جو اِسکام کے درپی تھے آتشیں ہوا کے بدلے اُسطرح
کي خالص ہَوا جو اوپر جاتي ہی بلون میں
بھرکے اُڑاتے تھے اِس صورت میں لکڑي کي کچھہ
حاجت نرھي - پہلا مسٹر چارلس اور رابرٹ نے
اِسطرح بنایا اُنھوں نے ریشم کا ایك بلون بناکے
خالص ہوائے مذکور سے اُسے بھرا اور اُسکے نیچے
ایک کشتي نل کي بني ہوئي ساڑھے پانچ ہاتھہ
لنبي اور آرھائي ہاتھہ چوڑي اُس بلون کے
ساتھہ باندھي اور اُس کشتي کو انداز سے بُجھائي
کرکے آپ اُسمیں بیٹھکے اُڑے - اُڑتے وقت
جب کہ دیکھا کہ ہوا نکلنے کے سبب بلون نیچے اُترتا
ہی اُسکے بوجھہ کو تھوڑا تھوڑا ڈالنے لگے جب

بلون هلکا هوا پهر اوپر چلا اور وے دونوں هوا کے
سیر کرنیوالے ساڑے چار گهڑي میں تیرہ کوس
تلك اوپر کي سیر کرکے نیچے آترے اور اُترتے
وقت بلون کو زمین پر سیدها رکها بعد اُترنے کے
بهي تهوڑي سي هوا بلون میں تهي چارلس نے
اپنے بهائي کو اُتار دیا اور آپ تنہا پهر اُڑا چونکه اُسکے
بهائي کا وزن جو یکمن پچیس سیر تها بلون کے
وزن سے کم هوا بلون هلکا هونے کے سبب سے
کچهه کم ایك ساعت میں چهه هزار هاتهه اوپر
گیا پهر وهانسے اِتني دور گیا که کوئي ملك اُسے
نظر نہیں آتا چارلس کو پہلے اُس مقام میں گرمي
معلوم هوئي پهر ایك گهڑي کے بعد بہت هي
سردي کے سبب اُسکے هاتهه کي اُنگلیاں شل هوگئیں
لیکن اوپر کے عجائب و غرائب دیکهنے سے اُس اذیت
کو بهول گیا اور اِتنا اوپر گیا که سورج ڈوبنے کے
بعد اُڑا تها پهر سورج کو دیکها پهر ایك گهڑي
کے بعد دیکها که دریا سے دهواں نکلتا هي اور
چونکه ابر کے اوپر چلا گیا تها اُسکي نظر میں ایسا

معلوم هوا که ایک ابر زمین کے نیچے سے اُٹھکے
دوسرے ابر کو چھپا ڈالتا هی اور اُڑتے وقت چارلس
نے اپنے خویش واقربا سے وعدہ کر گیا تھا که سوا
گھڑي کے درمیان میں نیچے اُترونگا جب یهه بات
اُسے یاد آئي هوا نکالنے کے لئے بلون کي کھڑکي
کھولي هوا کم هونے کے سبب بلون نیچے اترنے
لگا اور ایک گھڑي کے بعد کسي میدان میں اُترا -
اور یهه فلک سیر یعنے بلون سات هزار هاتهه تلک
اوپر گیا بعد اُن اِمتحان کے بهتیرے یورپ کے
رهنیوالے بلون پر سوار هوکے سیر کرنے لگے اُن
سبهوں کا حال اِس مقام میں لکهنا بے فائدہ هی
کیونکه اُن لوگوں نے بلون اور پرواز نئے طور کا
ایجاد کیا نتها مگر دو تین شخص کي سیر عجیب و
غریب هی اسکا لکھنا ضرور هوا - سنه ۱۷۸۴ سترہ سی
چوراسي میں دو آدمي بلون پر سوار هوکے آٹهه
هزار چهه سو چهه هاتهه تلک اوپر گئے تھے * تھوڑے
دن کے بعد وهي چارلس اور رابرٹ اِن دونوں نے
بلون کے نیچے بهتیرے مجداف باندھے اُن مجداف کي

حرکت کے سبب ہوا کي اُلٹي طرف جدھر چاھتے بلون کو لیجاتے جب ایسا بلون تیار ھوا وے دونوں بھائي اُسپر سوار ھو کے اُڑے نو سی بتیس ھاتھہ تلک اوپر گئے تھے کہ یکایک بجلي ملا ھوا ابر مانع ھوا تب بجلي کے صدمے سے اپني بچاؤ کے لئے کبھي بلون کو اوپر لیجاتے کبھي نیچے لاتے اور جو ھوا اسوقت بہتي سو بلون کو اس بجلي ملے ھوئے ابر کي طرف کھینچتي آخر وے دونوں اس ابر کے درمیان گئے قضاے الہي سے جاتے وقت ایک مجداف توٹ گیا تب بلون کچھہ کم چلنے لگا جب تھوڑا اوپر گئے مجداف سے کچھہ فائدہ نہ دیکھا غرض پچھتر کوس تلک اوپر گئے جب دن تمام ھوا تب اترے اِسّے معلوم ھوا کہ ھوا کے الٹے رخ اوپر کو جانا بہت مشکل ھی مگر تھوڑا کج ھو کے جا سکتا ھی اور ان دونوں اور مستر کلین فراسیس کے سوا کوئي شخص بلون پر سوار ھو کے دور دراز اور مشکل مقام میں نہیں گیا ھی اور وے اِتنا جلد اوپر گئے کہ ساڑھے سات دقیقے کے

بیچ میں ابر کے اندر چھپگئے اور آسمان زمین سے کچھہ
خبر نرہی اسوقت میں طوفان آیا اور بلون کا رخ پھرا
دیا اور اسے تلے اوپر کردیا اور ایک جگہہ سے دوسری
جگہہ میں ڈالا خلاصہ یہہ ہی کہ وے ایسی
بلاؤں میں کہ دوسرے سے جسکا تحمل نہوسکے
گرفتار ہوئے ہیں اور بہت اوپر جانے کے سبب
جب نیچے نگاہ کیا دیکھا کہ ایک ابر دوسرے ابر پر
سمندر کے موج کی طرح اُٹھتا ہی اِس سبب سے
کوئی راہ نظر آئی نہیں کہ اسے نیچے آترے
اور اُسوقت بلون ہر لحظہ زیادہ چلنے لگا
اُسکے بعد ایک ہوا نیچے سے اُٹھکے بلون کو طوفان
کی جگہہ سے اوپر اُٹھا دی اور ابر نرہنے کے سبب
وہاں اُنھوں کو سورج نظر آیا لیکن جو آتشیں ہوا
بلون کے درمیان تھی اُسمیں سورج کی گرمی ایسی
پہنچتی تھی کہ ہر لحظہ گمان کرتے کہ بلون مارے
گرمی کے پھٹ گیا اِسلئے جلد دو سوراخ کردیا جب
دونوں سوراخ سے ہوا نکل گئی بلون جلد نیچے
اُترا لیکن ایک گڑھے میں گرا اُسوقت بلون کا بوجھہ

کچھه کم کردیا بلون هلکا هونے کے سبب تھوڑا
بلند هوکے اُس غار کے کنارے اُتر آیا اور یهي
پلاٹر صاحب جو سفر کرنے میں بے باك تها
اِس مشکل راه میں پہلے وهي گیا آخر اِسي میں
مرگیا یعنے جب پلاٹر صاحب آدهه پاو کوس تك
بے پروا اوپر گیا لوگوں نے دیکها که سارے
بلون میں آگ لگي هی لیکن کچھه آواز نهیں
سني گئي اور جتنا ریشم بلون میں تها ایک جگهه
جمع هوگیا اور بلون ایسا جلد اور تیز اُتر آیا که زمین
پر گرتے هي پلاٹر مرگیا *

سنه ١٨٠٣ ع میں جون کي آٹھویں تاریخ کا
گارنیرن صاحب انگلنڈ میں بلون پر سوار هوا تها
اور سب لوگوں سے جلد اوپر گیا تها اور چهه
هزار پانسو هاتهه تلک اوپر گیا تها اور دو گھڑي
کے بیچ میں بیس کوس تلک هوا پر گیا تها *

اگر ایسي کوئي حکمت هوکه هوا کي اُلٹي
طرف اور جدهر چاهے بلون کو لیجاوے تو بهت
فائده هوتا هی اور بڑا کام نکل سکتا هی اب بلون

سے سواے کھیل کے اور اُن علوم کي آزمایش
کے کچھہ فائدہ حاصل نہیں هی اِسکے کئي برس آگے
جسوقت فرانسیس اور جرمني سے لڑائي تھي
ایک شخص فرانسیس کا سپہ سالار بلون کي
سواري سے هواپر اُڑ کے دشمن کے لشکر کے احوال
لکھہ بھیجتا اور اُسے هلاک کرنے کے لئے دشمن کے
لوگ گولہ مارتے تھے لیکن بہت دوري کے سبب
گولہ وهاں تلک نہیں پہنچتا اور اُس سپہ سالار کا جہاں
تلک جانا مطلب هوتا وهاں تلک جاتا اور دونوں
طرف کي لڑائي میدان میں بخوبي دیکھتا *

اِنگلنڈ مُلک کے کویلے کے کھان کا بیان

اِنگلنڈ میں جس کویلے کو مٹي کھود کے نکالتے
هیں اُسے اکثر کاموں میں لکڑي کے بدلے جلاتے هیں
اور اُسي کاني کویلے کے سبب اور ملکوں سے
بہتر چیزیں انگلنڈ میں بنتي هیں اور اُس کویلے
کا نام پتھریہ کویلے هی اور اُس کویلے سے اور
لکڑي کے کویلے سے بہت فرق هی کیونکہ پتھریہ

کویلے نباتات میں داخل هی یعنے درخت کي قسم سے هی اور پتھریه کویله اکثر ملک اور ولایتوں میں پایا جاتا هي اور اُسکي ڈالیوں کي رگیں بدن کي رگوں کے مانند هرطرف پھیلتي هیں اور اُسکي ڈالي دس بارہ هاتھه کے انداز موتي هوتي هی اور بعضے جگهه کھودنے سے بهت کویله نکلتا هی لیکن اسکي پهچان بهت مشکل هی اور اسمیں بڑي عقل اور دانائي چاهئے اور کھودنے کے اسباب جمع کرنے میں بهت روپئے درکار هیں اسلئے چاهئے که آدمي دانا هو تاکه سمجهے که کس جگهه کا کویله اچها هی اور اسکي ڈالي دور تک گئي هی یا نهیں اور جو لوگ یهه کام کرتے هیں جب تلک که سچے اور عقلمند نهوں اسکام کي عهده برائي انسے هو نهیں سکتي هی*

جب که تلاش کرنے سے کوئي کهاں ملے اور یقین معلوم هو که کھودنے سے بهت کویله نکلیگا پهلے اس پاني نکالنے کي جو پتھریه کویلے کے نیچے سے نکلتا هی تدبیر کي جاے بعد اسکے جس جگهه میں کویله هی وهاں

ایک بڑا غار جو مخزن تلک گہرا ہو کھود کے کویلہ
کھودنا شروع کرتے ہیں اور کویلے ٹوکل میں کر کے
زمین پر لاتے ہیں اور ایکبارگي تمام نہیں کھودتے
ہیں جب تھوڑا کھودا جاتا ہی کویلے کے ستون کو
بیچ بیچ میں رکھہ چھوڑتے ہیں تاکہ اوپر کي
زمین جو چھت کي طرح ہوتي ہی ٹوٹ نجائے
کیونکہ لوگ اُسّے ہلاك ہوتے ہیں لیکن کسي
جگہہ میں مہین ستون کسي جگہہ میں موٹا ستون
رکھتے ہیں اور مہین اور موٹا ستون رکھکے زمین کي
نرمي اور سختي اور سبکي اور گراني کو پہچان رکھتے
ہیں پس وے لوگ اسیطرح ستونوں کو دور دور
ایك کے مقابل دوسرے کو ایک انداز سے رکھکے
بے خوف و خطر کام کرتے ہیں اور تھوڑے
دن کام کرنے کے بعد کویلے کا کھان گھر کے ایسا
خوبصورت نظر آتا ہی اور جتني کوتھریاں اُسکے بیچ
میں بنتي ہیں لنبائي اور چوڑائي اور عمق میں سب
برابر ہوتے ہیں اور جس کھان کو مضبوط سمجھتے
ہیں اُسکے ستونوں کو مہین کرکے سب کویلا نکال

لیتے هیں اور جو کهان مضبوط نهیں اگر اُسکے
ستونوں کو مہین کرکے کویلا نکال لے تو اُسي وقت
گر جاے اور کهودنیوالے پهلے کهان کے سارے
عمق کو کهودتے هیں کیونکه کویلے کي ڈالي کسي
جگهه میں تهوڑا کهودنے سے نکلتي هی لیکن
وهي ڈالي اُس جگهه سے ایك کوس پر جاکے نیچے
گهس گئي هی وه بهت زمین نکهودنے سے ملتي نهیں
اور کهان کهودنے والوں کي عادت ایسي هی که
عمیق جگهه سے شروع کرکے آهسته آهسته اوپر چلے
آتے هیں اور جس جگهه سے شروع کرتے هیں کام
کرنیوالے اُس جگهه سے ایک کوس تك سیدها بغیر
دیکهے دهنے بائیں کهودے چلے جاتے هیں اور کهان
کهودتے وقت بیچ بیچ میں کویلے کے ستون کو
هر جگهه کے مناسب رکهتے جاتے هیں اور کهان
کهودتے وقت کویلوں کي ڈالي اور طرفوں سے
نظر آتي هیں جب وے ڈالیاں کهودي جاتي
هیں بهتیرے رستے بنے کے سبب وه کهان بڑے
شهر کے مانند دیکها جاتا هی اور بعضے جگهوں میں

کوئلے کا کھان زمین کے بہت نیچے گیا ہی یہان تک کہ بغیر کھود نے چار سو ہاتھہ کے نہیں ملتا ہی اور کاریگر سب کل کی رسیوں کے وسیلے سے دو دقیقے کے بیچ میں بے خوف و ڈر وھاں تلک جاتے ھیں * اور جتنے رستے کھاں کے بیچ میں نکلے ھیں بہت ھي تاریک ھیں اِسلئے چراغ ھاتھہ میں لیکے جاتے ھیں وھاں ایسي اندھیري ھی جیسي کسي جگہہ میں چاند سورج کي روشني نجانے سے اندھیري ھوتي ھی اسواسطے بغیر چراغ کے وھاں کام کرنا محال ھی اور کھان کے اندر جگہہ جگہہ میں چراغ روشن رھتے ھیں ساتھہ اسکے بھي بہت ھي اندھیرا معلوم ھوتا ھی اور جتنا کویلہ کھان سے نکالتے ھیں اُسکا رستہ اُتنے ھي دور ھوتے جاتا ھی اسلئے گھوڑے اور بیل پر لاد کے دروازہ تک پہنچاتے ھیں اور وھاں سے کل میں کرکے زمین پر لاتے ھیں اور گھوڑے جسطرح بوجھہ لیکے زمین پر چلتے ھیں اُسیطرح بیل بھي کویلوں کے بوجھوں کو لیکے اُس رستے سے جو ستونوں کے بیچ بیچ میں سے ھیں چراغ کي روشني

میں دروازے تک پہنچاتے ہیں اور کھودنے
والے ہر روز صرف کھانے پینے کے لئے اوپر آتے ہیں
اور گھوڑے رہنے کے لئے کھان کے اندر بہت اچھي
کوٹھریاں بني ہوئي ہیں اور ان گھوڑوں کا
دانہ گھاس وہاں آدمي پہنچا دیتے ہیں اور جسطرح
زمین پر آرام اور خوشي سے گذران کرتے ہیں
وہاں بھي اُسي طرح خوشي سے گذران کرتے ہیں *
سنیچر کے دن سب گھوڑوں کو اوپر لاتے ہیں
تاکہ اچھي ہوا میں پھریں اور میدان میں خوشي
سے گھاس کھایں اور چریں پھر پیر کے دن فجر کے
وقت گھوڑوں کو زمین کے اندر لیجاتے ہیں
اور وہاں کي ہوا بہت ہي بستہ ہی اصلا حرکت
نہیں کرتي اور اُس ہوا سے بیماري پیدا ہوتي ہی
اسي سبب سے ہوا آنے جانے کے واسطے
کھان کي دونوں طرف سے گڑھا کھودتے ہیں اگر
اچھي اور لطیف ہوا جانے کي تدبیر کي نجاے
تو یقین ہی کہ اِس بستہ ہوا سے لوگ ہلاک ہوویں
اور ایسي بستہ ہوا سب کھان میں ہی پر بعضے
کھان کي ہوا ایسي ہي بستہ ہی کہ اگر اُسمیں

تھوڑي سي آگ کرے تو اُسي وقت وهاں کي
هوا باروت کے مانند جلکے کهان کو اُڑادے اور
اُسکے اندر جتنے لوگ هیں جلکے خاك هو جاویں *
هرسال لوگوں کي غفلت سے چراغ کے شعلے سے بستہ
هوا جلکے کهان کو اُڑا دیتي هی اور اسکي دهمك
سے اکثر لوگ هلاك هوتے هیں اور بعضے کهان
میں چراغ لیکے تھوڑي دور تک جا سکتے هیں لیکن
اگر اُسّے تھوڑا اور آگے جاویں تو اُسي وقت جلکے راکھه
هوجاویں اور جو آدمي اِس کام میں دانا اور اُستاد
هی بڑي هوشیاري سے چراغ هاتھه میں لیکے جاتے
هیں اور جب دیکھتے هیں کہ بستہ هوا آگ کو
پکڑنے آتي هی اُسي وقت چراغ بجھا دیتے هیں
اور بچ جاتے هیں * دوتین برس کے بیچ میں مستر
ڈیبي نے عقل اور علم کے زور سے ایکطرح کا چراغ
تیّار کیا هی کہ اُسکے شعلے سے بستہ هوا نهیں جلتي
هی اِن دنوں اُسي قسم کا چراغ هاتھه میں لیکے
وهاں جاکر کهان کھودتے هیں جهاں چراغ لیجانے
سے جل مرتے تھے * اِتنے لوگ بستہ هوا کي آگ سے
جلکے مرگئے هیں کہ جب میں اُنکي کثرت اور شمار کو

یاد کرتا هوں تب ایسے چراغ بنانے والے کي جسکے شعلے سے بسته هوا نهیں جاتي هی هزار تعریف کرتا هوں کیونکه اُس شخص کي نیك عقلمندي سے همارے لئے کیا هي بچاو هوئي ٭ بڑے تعجب کي بات هی که اِنگلنڈ میں دو تین جگهه کهان کهودتے تهے که ایکا ایك سمندر کے کنارے پهنچے دیکهتے کیا هیں که کوئلے کي انتها یهاں تلك بهي نهیں هوئي هی بلکه اُسکي شاخیں سمندر کے نیچے چلي گئي هیں کهودنے والے بهي سمندر کا خوف نکرکے برابر کهودتے چلے گئے هیں ٭ اور جس کهان کو سمندر کے نیچے پایا هی اُسے کهودکے کوئلے کو کل میں کرکے ان جهازوں پر جو وهاں هیں بهجهائي کیا هی اور انگلنڈ کي دوسري جگهوں میں سمندر کے کنارے سے آدهه کوس تلك چار سو هاتهه کے انداز سمندر کے نیچے لوگوں نے کهودا هی اور وے جتنا نیچے جاتے تهے کویله بهتر ملتا تها ٭ اور دوسرے کهانوں میں گهوڑے جسطور سے کهاتے اور سوتے هیں اسیطور سے وهاں بهي رهتے هیں اور جسقدر کویله انگلنڈ میں خرچ هوتا هی نیوکاستل نام ایك جگهه اِنگلنڈ کي اتر طرف هی

وهاں سے آتا هی * دوسو برس سے اِس کویلے کي
بڑي رواج هوئي هی اور نیوکاسل کے کهانوں میں
سے ایک کهان میں چار سوٗ اسّي هاتهه زمین کے نیچے
لوگ کام کرتے هیں اور کهودتے وقت وهاں جتنا پاني
نکلتا هی بهت بڑي کل سے اوپر اُتها ڈالتے هیں اور مجهے
یقین هی که اُس کل سے ایک دریا کو چار سوٗ اسّي
هاتهکے نیچے سے اُتها سکتے هیں * دو سو برس گذرتے
هیں که اِس عرصے میں پتهریه کویلے کي قیمت ده
چند بڑهگئي هی اور اس کویلے کا فائده صرف کهانا
پکانے میں نهیں بلکه بهتیري بیش قیمتي چیزوں کو
بنانے میں اُسے جلاتے هیں * لندن میں هر برس
چهه کرور چالیس لک من کویله خرچ هوتا هی
اور انگلنڈ کي اور بعضے جگهوں میں اُسّے تِگُنا
خرچ هوتا هی اور جسقدر لوها اور لکڑي اور
رسّي اور بعضے چیزیں کویله نکالنے کے کارخانوں
میں خرچ هوتے هیں اُن سب چیزوں کي قیمت
اتهائیس لک روپئے هوتے هیں * اور جهاں کویله
بهت پیدا هوتا هی وهاں کویلے کي تجارت کے کام
میں دو دریا پر چوستهه هزار سات سوٗ آدمی کام

کرتے هیں اور دو هزار جهاز لندن اور دوسري
جگهوں میں کویله پهنچانے کے لئے همیشه متعین رهتے
هیں اور کویلے کي تجارت میں هر برس تین کروڑ
روپئے سے زیادہ فائدہ هوتا هی* کویلے کے کهان کے
احوال تمام هونے کے آگے انگلنڈ کے کهانوں میں سے
جو بڑا کهان هی اُسکے دیکهنے کي طریق بتلاتا هوں
اور وہ طریق یهه هی که تم ایک چراغ اور دو کپڑے
هاتهه میں لیکے کشتي پر سوار هوکے دو کوس
تلک جاؤ اور کشتي سے اُترنے کے بعد ایک آدمي
کهان کے اندر سے نکل آکے تمهیں بیل پر سوار کریگا
اور اسطرح کے سات بیل کو جو لوهے کي زنجیر
میں ایک دوسرے کے ساتهه بندهے هیں ایک
گهوڑا کهینچتا هی اُسکے بعد تمهیں بیل کي سواري پر
زمین کے اندر سے اُس اندهیرے رستے هوکے کهان کے
درمیان جانا هوگا جو رسته دریا کے کنارے پر هی
اور چار هاتهه کا اونچا اور ڈیڑ کوس کا لنبا هی اور
بعضے جگهه میں پهاڑوں کو کهود کے رسته نکالا هی
اور اُس رستے کي دونوں طرف لکڑي کا گرادیه
گڑا هي* پس جب تو چراغ روشن کریگا بیل بان

بیل کو ایسا دوڑاویگا کہ ایک لحظے میں دو
کوس چلاجایگا اور اُس گرادیہ کی دونوں طرف
کے باہر سے ایک بہتی ندّی ہی اُس کھان کا پانی
اُس ندّی سے بڑے دریا میں جو باہر ہی گرتا ہی
اور بیل اِس جلدی سے جاتا ہی کہ اُسکی آواز اور
زنجیرکنی آوازسے دُرمعلوم ہوتاہی اور ایسا گمان ہوتا
ہی کہ ہر لحظہ اور ہر گھڑی آسمان سے بجلی گرتی
ہی اور بیل سوار اگر باہر کی طرف ہاتھہ لمبا کرے
تو توٹ جاے کیونکہ اُس رستے کی چوڑائی ایک
بیل کے انداز ہی لیکن بعضے جھگہ میں دو بیل کے انداز
بھی چوڑا ہی جسوقت بیل وہاں پہنچتا ہی بیل بان
بیل کو کھڑا کر کے چلّاتا ہی تاکہ جو بیل سامھنے
سے آتا ہی اُسکا احوال دریافت کرے اگر معلوم
ہو کہ اُدھر سے ایک بیل آتا ہی تو ایک لحظہ اپنے
بیل کو اُس کشادہ جگہہ میں کھڑا کرتا ہی اور
آنیوالا بیل نکل جانے کے بعد اپنے بیل کو دوسری
جگہہ تلک جو کشادہ ہی دوڑاتا ہی پھر وہاں پہنچکے
ایک آواز دیتا ہی اور اپنے دستور مطابق کرتا ہی *
اگر بھولے سے کشادہ جگہہ میں بیل کھڑا نکرکے

آگے نکل جاے اور آنیوالے بیل سے مقابلہ هووے تو
دو بیل کے بیچ میں سے جو خالي هی اُسکا بیلبان اپنا
گھوڑا کھولکے بیل کو پیچھے طرف کھینچکے کشادہ جگہہ
میں لیجاوے اور وهاں جاکے جس بیل پر بوجهہ هی
اسکا رستہ خلاصہ کر دیوے * پس جسوقت تم اصل
کهان میں پہنچو بیل پر سے اُتریو اور وہاں دو سو
چوبیس هاتهہ کے نیچے کام کرتے هیں اُسکا تماشا اور
گھوڑے رکھنے کے لئے جو مکان مقرر هی اُسکا اور
کوئلے کا تماشا جو کل میں کر کے نیچے سے اوپر اُتھایا
جاتا هی دیکھو گے اور اُس آتشیں کل کو جسّے بستہ هوا
کو نکال کے اچّھي هوا داخل کرتے هیں دیکھو گے
اور تھوڑے تفاوت پر اُن درختوں کو جو بڑے غار
کے درمیان پیدا هوئے هیں دیکھو گے باجودکہ وهاں
کے سب درخت پتھر هو گئے هیں پھر بھي اُسکي
سطح ابتلک پتھرونسے دندانہ دار هی اور اُن درختوں
کو تراشکے بیٹھنے کي چیزیں بنا کر باغ میں رکھا هی
اور درختوں کے سبب سے اُس باغ کي خوبي کا
تماشا دیکھو گے * یے سب تماشا دیکھنے کے بعد اگر
تمھاري طبیعت اوپر آنے چاهے تو ایک توکري

میں بیٹھکے کل کے وسیلے سے ساتھہ پل میں اوپر
آؤ گے اور اگر تم اُس راہ سے آنے چاہو جو زمین
کے نیچے سے ہی تو وہ بھي ہو سکتا هی اور وهاں
کے بیلوں کو اُسي کل میں کرکے اوپر لا سکتے هیں
اور اوپر سے نیچے بھي لیجاسکتے هیں *

ملک انگلنڈ میں اسقدر کویله نکالا گیا اور زمین
کھود گئي هی که اگر نیا کھان نه ملے تو کویلے کي
قیمت بہت گران هوجاے اور جب کویله نملے
تو بہتیرے کاریگر بے کار بیٹھہ رهیں کیونکه
انگلنڈ کے دني کویله نہونے سے اچّھي چیزیں
بنتي هیں * انگلنڈ کے پچھم دکھن کونے میں رانگے کا
بہت ایک کھان هی اور اُسی کھان کے سبب سے
لوگو بہتیرا کام نکلتا هی اور کھان سے رانگے کو
نکالنا بے کویلے کے ممکن نہیں اور یورپ اور فرانس
اور جرمن اور سویڈن کے ملکوں میں بھي بعض جگھونسے
کویله نکالا جاتا هی اور امریکه کے بعضے جگھوں میں
بھي کویلے کا کھان هی اور اُن سب جگھوں سے بھي
کویله نکالا جاتا هی لیکن وهاں کا کویله انگلنڈ کے
کویلے سے خراب هی که سب کام میں نہیں لگتا اِسلئے

وہاں کے لوگ جتنے اچھے کام ہیں سبھوں کو انگلنڈ کے کویلے سے بناتے ہیں • اِن دنوں میں اس ملک کے متعلق ضلع بردوان اور سلہٹ میں بھي کویلے کا کھان ملا هی اور اُن دونوں ضلع سے کویله نکالا جاتا هی لوگ کہتے ہیں که اُن دونوں ضلع کا کویله بہت هي خوب هی اور کثرت سے ملتا بھي هی اور اسکے نکالنے میں بہت زمین کھودنے کي حاجت نہیں هی لیکن ان دونوں ملک کے کویلے کي قیمت لکڑي سے چار گنا زیادہ هی • اگر اس دیار میں هنر زیادہ هو اور وہ کل که جسمیں بہت زور درکار هی رواج پاوے تو اُس کویلے کي بڑي ضرورت هوگي لیکن ایسا گمان نہیں هوتا هی که اس ملک کے لوگ کھانا پکانے کے لئے اور دوسرے کام کے لئے اُس کویلے کو لیویں گو لکڑي اور کویله ایکھي قیمت سے ملیں کیونکه کانی کویله جلانے کے لئے جو چیزیں چاہئے اُسکي تیّاري میں بہت خرچ هوتا هی اسلئے سب لوگ اُسے جلا نہیں سکتے لیکن انگلنڈ میں بہت جاڑا اور سردي کے سبب بغیر اُس کویلے کے کوئي کام نہیں چلتا کیونکه هر ایک مکان

میں آگ درکار ہی تاکہ گھر اور اُسکے رہنیوالے دونوں گرم رہیں •

جزیرۂ سیلان یعنے لنکا سے موتی نکالنیکا بیان

جزیرۂ سیلان میں بیشقیمتي موتي کا پیدا ہونا مشہور معروف ہی جانا چاہئے کہ ایک قسم سیپ کے اندر جسے جنگڑا کہتے ہیں موتي پیدا ہوتا ہی اور ویسي سیپ جزیرۂ سیلان کے اس دریا میں جو اُس کي چارون طرف سے محیط ہی ملتي ہیں اور دریا سے موتي کا نکالنا بڑے عجائب میں سے ہی اور اُسکے نکالنے کے لئے دو موسم مقرر ہیں ایک موسم چیت بیساکھہ دوسرا موسم بھادوں آسن • جس برس مینہہ خوب برستا ہی اُس برس اُس قسم کي سیپ بہت پیدا ہوتي ہیں کسي برس موتي نکالنے کے لئے دوسو پچاس کشتي سیپ کے مخزن میں لنگر کر کے رکھتے ہیں اور ہر ایک کشتي پر دوسو چار آدمي غوطہ زن رہتے ہیں اور ہر ایک غوطہ زن آدھہ ہاتھہ لنبا پاو ہاتھہ چوڑا ایک پتھر اپنے پانو میں باندھتا ہی تاکہ اُسکي گراني سے بہت ہي جلد غوطہ مارے

اور پاني کے سوتے میں بہہ نجاے اور ایک جگہہ
ٹھہر کے خاطر جمعي سے کام کرے اور پاني کے
نیچے پتھر هیں اُسمیں سیپ چمٹ رهتي هیں اسلئے
سب غوطه زن چمڑے کے دستانے هاتهه میں
پہنتے هیں تاکه اُسي دستانے سے سیپوں کو پکڑ کے
پتھروں سے چھڑاویں اور کبھي ایک قسم کے هتھیار
اپنے ساتهه لیجاتے هیں اسي سے سیپونکو پتھرونسے
چھڑا کے اُن زنبیلوں میں جسے هر ایک غوطه زن
لنبي رسّي میں باندهکے اپنے گلے میں ڈال رکھتے
هیں اور اُس رسّي کے دوسرے سریکو کشتي کے
ساتهه باندهتے هیں جمع کر کے رکھتے هیں * جب
زنبیل بھر جاتي هی یا اُنهوں کو دم ڈالنے کي
اِحتیاج یا اور کوئي ضرورت هوتي هی تب اُس
رسّي کو هلانے سے کشتي کے لوگ جلد کھینچکے
اُنهیں اُٹھا ڈالتے هیں * غوطه زن اِس قسم کا اسباب
جمع کرکے چالیس هاتهه پاني کے نیچے جاکر بڑي
چالاکي اور هوشیاري سے سیپوں کو پکڑ کے زنبیلوں
میں رکھتے هیں * بڑے عجائب میں سے یهه هی
که غوطه زن جتنا نیچے جاتے هیں زیادہ دیکھنے پاتے هیں

یہاں تلک کہ تمام چیزیں پانی کے نیچے بخوبی دیکھتے ہیں اور کبھی بڑی مچھلیاں آکر انہیں پکڑنے چاہتی ہیں غوطہ زن ایسی بلا دیکھکے کل کو ہلاتے ہیں اور تلے اوپر کرتے ہیں یہاں تلک کہ وہاں کا پانی کیچڑ کے ساتھہ ملکے کالا ہو جاتا ہی تب مچھلی یہہ دیکھکے بھاگ جاتی ہیں اسی حیلے سے غوطہ زن مچھلی کے ہاتھہ سے بچ جاتے ہیں غوطہ زنی کے کام میں ساری آفتوں سے مچھلی بڑی آفت ہی *

جو لوگ کہ اِس فن میں کامل ہیں سوا گھڑی تلک دم بند کرکے رہسکتے ہیں اور جو نئے سیکھنیوالے ہیں آدھی گھڑی تلک دم بند کرکے رہسکتے ہیں اور اِس مشکل فن کو بہت دنوں میں سیکھتے ہیں اور جب دم ڈالنے کی حاجت ہوتی ہی تب اُس رسّی کو جو کشتی کے ساتھہ بندھی رہتی ہی ہلاتے ہیں کشتی کے لوگ جلد کھینچکے اُنہیں اُٹھا لیتے ہیں اور اُن سیپوں کو جو اُنکی زنبیلوں میں رہتی ہیں کشتی پر ڈالتے ہیں بعضے وقت ہرایک غوطہ زن پانسو سیپ جمع کرتا ہی *

مقدموں کو جوري کسطرح اِنفصال کرتے هیں اُسکا بیان

انگریزوں کي ولایت میں جتنے مقدمات جوري کي تجویز سے اِنفصال هوتے هیں حق هوتے هیں کبهي ناحق نهیں هوتیں اِسلئے یهه طریق سب کے نزدیك پسندیده هی * معلوم نهیں هی که اِسطرح کي عدالت کسوقت سے شروع هی اور هرایك مقدمه دو جوري کي تجویز سے فیصل هوتا هی اور صاحبان جج اور جوري کے ساتهه کچهه علاقه نهیں هی اور جوري کے لئے کچهه محنت آنه مقرر نهیں هی اور کئي آدمي کو عوام میں سے چُنکے جوري مقرر کرتے هیں اور یهه جوري دو قسم کي هی ایك گراند جوري یعنے بڑي دوسري پتي جوري اور گراند جوري میں چوبیس آدمي ضرور هی لیکن اِس جوري کے لئے خاص لوگوں کو مقرر کرتے هیں اور جوري کا کام یهه هی که جب کوئي مقدمه اُنکے لائق درپیش هو تو پهلے یهي تجویز کرتے هیں که یهه مقدمه عدالت کے

لائق هی یا نهین اُسکے بعد گواهون کي گواهي
سني جاتي هی گواهي سُننے کے بعد اگر سمجهیں
که یهه مقدمه سننے کے لائق هی تو عدالت میں
سپرد کیا جاتا هی یعني تجویز کرنیکا حکم دیتے هیں
پس اگر تجویز کے لائق نهو تو نامنظور هوتا هی
جو مقدمه جورّي کے نزدیك نامنظور هو صاحبان
جج کي طاقت نهین که اُسے منظور کرین اگر ایسا
آئین مقرر نهوتا تو یقین هی که صاحبان جج جهوتهه
مقدموں کو لیکر لوگوں کو اذیت دے سکتے *

جب کوئي مقدمه جورّي کي تجویز کے لائق
سمجها جاے تب عوام لوگوں کو جمع کرتے هیں
بعد اُسکے هر هر شخص کا نام کاغذوں کے پرزونمین
میں لکهکر چهوتے صندوق میں بند کر کے اُسے هلاتے
هیں تب وے پرزے کاغذ تلے اوپر هوتے هیں
بعد اُسکے ایك شخص دیانت دار اُن پرزے کاغذوں
میں سے باره پرزے کو بغیر تعین کے اُتها لیتے هیں
جن لوگوں کا نام اُن کاغذوں میں رهتا هی اُنهیں
باره آدمي کو جورّي مقرر کرتے هیں بعد اُسکے ایك
شخص عدالت سے اُتهکے اسامي فریادي کو پوچهتا

هی که اِن بارہ آدمي میں کوئي تمھارا دشمن هی
یا نہیں اور اِن میںؔ سے کسي پر تمھارا شبہ هی یا نہیں
اگر اسامي یا فریادني کہے که اِنمیں سے ایک آدمي
یا دو آدمي یا تین آدمي یا چار آدمي یا سب
آدمي ہمارے دشمن هیں اور اِن لوگوں پر شبہ هوتا
هی تو وے بارہ آدمي بدلے جاتے هیں اسطور سے
چھتّیس آدمي بدل هو سکتے هیں پھر آگے کے طور پر
نئے سرے سے جورِي مقرر کرتے هیں اور جورِي
مقرر هونے کے بعد مقدمه شروع هوتا هی تب
دونوں طرف کي گواهي سنتے هیں اُسوقت دونوں
طرف کے وکیل حاضر هوکے سوال و جواب کرتے
هیں اور صاحبان جج دونوں طرف کي گواهي لکھتے
هیں جب گواهي لکھه چکتے هیں جورِي کو سناتے
هیں اور صاحبان جج جب سنا چکتے هیں تب جورِي
تجویز کرکے کہتے هیں که اُسکا قصور هی اور یہه
بے قصور هی اور جو آدمي جورِي کي تجویز
میں بے قصور ٹھہرتا هی وہ اُسیوقت چھوٹ
جاتا هی اور جج صاحبوں کي طاقت نہیں که اُسکے
برخلاف حکم کریں اور جب تلک جورِي عدالت

میں ہیں اور مقدمہ تمام نہیں ہوا ہی کسیکو بات کرنے کي طاقت نہیں اور اگر اُن بارہ آدمي کي راے میں اِختلاف ہو تو ایک کنارے جاکے آپس میں گفتگو کرتے ہیں جب تک مقدمہ نہو گھرکے اندر بند رہتے ہیں باھر جانے نہیں پاتے جب اِختلاف نہیں رھتا ہی تب اپنے کام میں جانے پاتے ہیں جورِي کي تجویز سے بہتیرے آدمي جج صاحبوں کي مرضي کے برخلاف چھوٹ گئے ہیں *

* معدني چیزوں کا بیان *

معدني چیزیں صفائي اور چمک میں شیشے کے مانند ہیں لیکن یہي فرق ہی کہ معدني چیزوں میں شعاع بصري نفوذ کرنے یعنے نگاہ اُسمیں گھسکے پار ہونے نہیں سکتي بخلاف شیشے کے اُسمیں نگاہ گھس جاتي ہی معدني چیزیں ہرچند پتلا اور نازک اور باریک ہو پھر بھي دیوار کے مانند روشني کو گھسنے نہیں دیتي ہیں اور دنیاکي تمام چیزوں سے بہت بھاري ہیں اور معدني

چیزوں میں سے جو بہت هلکی هی پتھر سے دُگنا
بھاري هی اور اُسکے خواص سے یهه هی که هتھوڑے
سے جتنا پیٹا جاے چپٹي هوتي هیں بخلاف پتھر
کے کیونکه هتھوڑے سے وہ چور هو جاتا هی
اور معدنیات کو کھینچکے بہتیري چیزیں بناتے هیں
کیونکه کھینچنے سے بڑهتي هیں اور تار کے مانند
باریک هوتي هیں اِسلئے بہتیرے کاموں میں
لگتي هیں اور تمام خواص میں سے اُن چیزوں کے
ایک یهه هی که وے گلنے کے قابل هیں بعضے
تھوڑي آگ کي گرمي سے بعضے زیادہ آگ کي
گرمي سے اور معدني چیزیں اور چیزوں سے چهه
خواص میں ممتاز هیں ایک یهه که صاف اور
چمکنیوالا هی دوسرا یهه که نگاہ کو نفوذ سے یعنی
گھسنے سے منع کرتي هیں تیسرا یهه که بہت بھاري
هوتي هیں چوتھا یهه که پیٹنے سے چوڑي اور چپٹي
هوتي هیں پانچواں یهه که کھینچنے سے تار کے مانند
دراز هوتي هیں چھٹھاں یهه که آگ سے گلتي
هیں * زمین کھودنے سے معدنیات ملتي هیں
اور جو معدنیات زمین کے نیچے پائي جاتي هیں

وهي اصلي هيں اور زمين کے جوف سے جو نکلتي
هيں خالص نهيں نکلتي بلکه دوسري چيز کے ساتهه
ملي هوئي نکلتي هيں اِسلئے خواص اُسکا اُسوقت
معلوم نهيں هوتا هی پر جب آگ ميں گلائي جاتي
هيں تب اُنکي خاصيت معلوم هوتي هيں اور
معدنيات ميں سے پلاتينا اور سونا اور روپا بيشقيمتي
هيں ليکن پلاتينا کم ملتا هی اور روپيه اور اشرفي
سونے روپے سے بناتے هيں اور اِن تينوں کا اور
بهي خواص هيں اور يهي تين چيزيں معدنيات
ميں سے اصل هيں کيونکه آگ اور هوا سے کم نهيں
جاتي هيں بخلاف اور معدنيات کے کيونکه اگر وے
سب آگ ميں دير تلک رکهي جايں تو ميل
نکل جانے کے سبب کم هو جاتي هيں خصوصا سيسه
اگر وه ايک گهڑي آگ پر رکها جاے تو اُسکے
اوپر بهت ميل جمتي هی اور اگر دير تلک آگ پر
رکها جاے تو آهستے آهستے سب فنا هو جاے ٥
اسيطرح لوهے کو آگ پر رکهنے سے مچهلي کے
چهلکے کے مانند اُسکي ميل نکلتي هی اور لوها
کم جاتا هی اور اسيطرح اور معدنيات بهي کم جاتي

هیں لیکن پلاتینا اور سونا اور روپا هرچند که آگ پر رهے تاهم کبهيُ کم نہیں هوتا هی اور متغیر بهي نہیں هوتا هی یهي سبب هی که اِن تینوں کو اصل کہتے هیں *

پلاتینا جسکا ذکر میں نے کیا روپے کے مانند صاف اور لوهے کے مانند سخت هوتا هی اور اسي پلاتینا کو کهینچکے اِسطرح کا باریک اور لبنا کرسکتے هیں که سوا اُنگلي چوڑا پلاتینا کے اٹهارہ هزار حصے کے ایک حصے اُسکا برابر هو اور پلاتینا بہت هي بهاري هوتا هی جتنا پلاتینا اُتنے پاني کو اگر وزن کریں تو یقین هی که پاني سے اُنیس گُنا بهاري هو اور اُسکا گلانا اور معدینات سے بہت مشکل هی اور پلاتینا کو جسوقت کهان سے نکالتے هیں دوسرے معدني کے ساتهه ملا هوا پاتے هیں اور هوا اور آگ سے کم نہیں جاتا اور اُسمیں تغیر بهي نہیں هوتاهی اور گهڑي کے جتنے پرزے بہت هي باریک اور لطیف هوتے هیں سب پلاتینا سے بنتے هیں اور جتنے آئینے پلاتینا سے بناتے هیں اُسمیں منهه درست اور اچها نظر نہیں

آتا هی بخلاف اُسکے شیشے کے آئینے میں منهه
درست نظر آتا هی اور کبوتر کے انڈے سے بڑا
پلا تینے کا ٹکڑا پایا گیا هی اور اُسّے بڑا آج تلک
پایا نہیں گیا *

* سونے کا بیان *

سونے کي خاصیت اور معدنیات سے جدي
هیں کیونکه سونا تمام معدنیات سے بھاري هی اور
اُسکا وزن سیسے کے وزن سے ڈیڑهه درجه بھاري
هی اور پاني سے بیس گُنا بھاري اور اشرفي کا اچّها
اور برا هونا سونے کے بھاري اور هلکا پن سے
دریافت هو سکتا هی کیونکه اگر دو اشرفي مقدار
میں برابر هو اور ایک جیّد اور دوسري ردي هو
تو یقین هی که ردي کا وزن جیّد کے وزن سے کم
هوگا * سیسلي ملک کا راجه ایک تاج سونے کا بنوا
کے پرکھنے چاها که اِسکا سونا کیسا هی تب اُس
ملک کے داناؤں میں سے ایک نے تاج کو بدون
توڑے پاني سے وزن کر کے اُسکي جودت اور
ردات کو دریافت کر کے بیان کیا اور جب سونا

کھینچا جاتا ھی دراز ھوتا ھی اور پیٹنے سے چپٹا
ھوتا ھی سنہرا طبق تیّار کرتے وقت سونے کو
چمڑے کے دو ٹکڑے میں رکھکے خوب پیٹتے
ھیں تب ایسا باریک اور پتلا ھوتا ھی که ھوا سے اُڑ
جاتا ھی * روپے کے تار کو اگر سونے کے ساتھه
لپیٹکے کھینچیں تو وہ سونا اُس تار کے ساتھه ملکے
دراز ھوتا ھی اور اسطرح کے روپے کے تار کو تار زر
کہتے ھیں اور روپے کے تار کو جو ساڑھے نو
کوس دراز ھو جسطرح میں نے بیان کیا یکتوله
سونے کے ساتھه ملمع کرسکتے ھیں * سونے کي
ایسي خاصیت کا سبب یہه ھی که اُسکے اجزا سب
آپس میں اِسطرح ملے ھوئے ھیں که ایک دوسرے
سے چھوٹ نہیں سکتا اِسي سبب سے اُسکا تار جتنا
کھینچا جاوے تو ٹوٹتا نہیں اور سونا دوسري
معدنیات کي نسبت سے بھاري بوجھه کا متحمل
ھوتا ھی اور سبکے رنگ سے اُسکا رنگ بہت ھی
خوب ھی اور بہت دن تلک رھتا ھی اور اُسے
زنگار نہیں کھاتا ھی اگر سونے سے باسن پیالے اور
ظروف بناکے استعمال کریں تو بہت اچّھا ھی مگر

سونا بہت کم ملتا ھی * سونا بہت نرم ھی لیکن سیسے
سے کچھہ سخت ہوتا ھی اِسلئے سونے کے زیور اور
اشرفي بناتے وقت سخت ہونے کے لئے بارہ حصّے
کا ایک حصّہ کپو اُسمیں ملاتے ھیں کپر ایک چیز
ھی کہ روپے اور تانبے سے ملاکے اُسے بناتے ھیں اور
تمام معدنیات کي نسبت سے سونے میں زیادہ
نقش اُٹھتا ھی اور سب سے زیادہ چمکتا ھی * امریکہ
کي دکھن طرف اور بھرت پرشاد کے جزیروں میں
اور افریکہ میں سمندر کے کنارے اور یورپ ملک
میں سونا بہت ملتا ھی اور دنیا میں اکثر جگہہ
دریا کنارے کي ریتوں میں ملتا ھی اور بعضے
جگہہ میں اِسقدر ملتا ھی کہ اگر تلاش کرکے نکالا
جاوے تو بہت فائدہ ہوسکتا ھی اور یورپ ملک
میں اکثر غریب کنگال دریا کي ریت دھوکے
سونے کے ٹکڑے تلاش کرتے ھیں اور وے
لوگ اِسکام میں جسقدر محنت کرتے ھیں اگر
دوسرے کام میں اِتني محنت کریں تو بہت
فائدہ ہو اور اگر کسي دریا کي ریتوں میں سے
ڈیڑ من ریت ڈھونڈکے اشرفي کے چھتھاں حصّہ

سونا پایا جاوے تو فائدہ هوسکتا هی اور اِسقدر اگر نملے تو کچهه فائدہ نهیں هی •

• روپے کا بیان •

روپا بهي سونے کي طرح اصل معدني هی اور اُسمیں تغیّر آنے نهیں پاتا هی لیکن اُسکي صفائي سونے کي نسبت سے جلد جاتي رهتي هی اور روپیه بناتے وقت بهي کہو ملاتے هیں اِسواسطے اُسکي چمک کم جاتي هی اور اول قسم روپے کي سفید هوتي هی اور وہ بہت چمکتا هی اور وہ بهي کهینچنے اور پیٹنے سے سونے کے مانند لنبا اور چپٹا هوتا هی • اُسے روپے کا ورق بهي بنتا هی اور روپے کا پاني سونے کے پاني سے بهتیر سے کام میں لگتا هی کیونکه کهانے پینے کے تمام برتن اور پیالوں میں اُسکا پاني دیتے هیں اور اُسکا فائدہ یہه هی که اگر اور کوئي معدني چیز گلکے گرم کهانے کے ساتهه ملجاوے تو اُسکے کهانے سے نقصان هوتا هی اِسواسطے روپے کا پاني باسن پیالے میں دیتے هیں کیونکه روپا کهانے کي گرمي سے

نہیں گلتا ہی بخلاف لوہے اور تانبے کے کہ وے بہت جلد تھوڑي گرمي سے گلتے ہیں اور کھانے پینے کي چیزوں کو جو اُن دونوں میں رہتي ہیں خراب کرتے ہیں اور سیسے کي نسبت سے سونا روپا دیرمیں گلتے ہیں اور ان دونوں کو گلانے میں آگ بہت تیز چاہئے اور روپے کا وزن سونے کے وزن سے کم ہی لیکن پاني کے وزن سے گیارہ گُنا بھاري ہی •

پارے کا بیان

تمام معدنیات میں سے پارہ عجیب چیز ہی پہلے وہ سایل یعني بہنےوالا ہی ایك جگہہ نہیں تھہرتا ذرا ہلانے سے یہاں سے وہاں چلا جاتا ہی اور گلائے ہوئے روپے کے مانند بہنیوالااور چمکنے والاہی لیکن بہت سردي پانےسے وہ جمجاتاہی اور جمنے کے بعد حرکت نہیں کرسکتا ہی تب پارہ اور معدنیات کے مانند پیٹنے کے قابل ہوتا ہی • اُسکي خاصیت میں سے ایک یہہ ہی کہ باوجود سیلان کے جب وہ دوسري چیز کے ساتھہ جو اُسکے ایسا سائل یعنے

بہنیوالا ہی جیسا تیل اور چربي ملجاوے تو جمجاتا ہی اور اگر اُسے پیچ کے مانند لعاب دار کرکے سونے کے ساتھہ ملایا جاوے تو جلد ملتا ہی اور دوسري معدنیات کو سونے سے مُلمّع کرنا بغیر پارہ ملانے کے ہو نہیں سکتا ہی * مُلمّع کرنے کي طریق یہہ ہی کہ پارے کو سونے کے ساتھہ گلا اور ملا کر اُس چیز کے ساتھہ جسے مُلمّع کرینگے کسي برتن میں رکھکے ملاتے ہیں تب پارہ اور سونا دونوں اُسي برتن میں ملجاتے ہیں بعد اُسکے اُس برتن کو آگ کے پاس رکھتے ہیں پارہ دھوئیں کے مانند نکل آتا ہی صرف سونا رھجاتا ہی اسیطرح چیزوں کو سونے سے مُلمّع کرتے ہیں*
پارہ پاني سے پندرہ گُنا بھاري ہی اور پارہ اکثر دوا میں گرتا ہی جس دوا میں پارا گرتا ہی اُسے مرکوري کہتے ہیں اور اُس مرکوري کے کھانے سے دانت کي جڑ سے لعاب نکلتا ہی یہاں تک کہ دانت کمزور ہو جاتے ہیں اگر پارہ اِسطرح سے کھاوے تو بہت فائدہ ہی اور پارہ اِسطور سے تیار ہو سکتا ہی کہ زہر سے زیادہ نقصان کرے اور پارہ کھانے سے

رنگ سرخ ہوتا هی اور پارہ اور گندهك ملا کے جو
چیز بناتے هیں اُسے سینڈر کہتے هیں ٭ یورپ ملك کے
اسپانیا موضع میں اور استریا ملک میں اور امریکہ کے
دکھن مین پارہ پیدا ہوتا هی اور پارے کي سوداگري
بہت طرح سے کرتے هیں پارہ بیش قیمتي چیز هی
لیکن روپے سے اُسکي قیمت کم هی ٭

تانبے کا بیان

تانبے میں تھوڑي سرخي هوتي هی اور کبھي
لاکھہ کے مانند سرخ معلوم هوتا هی اور بہت
بھاري نہیں هوتا هی باوجود اِسکے پاني سے نو گُنا
بھاري هی اور کھینچنے سے دراز هوتا هی اور پیٹنے
سے پتّے کے مانند پتلا هوتا هی اور تار کھینچنے سے
مہین اور لنبا هوتا هی اور اُسے گلانے کے لئے آگ
بہت تیز چاهئے اور بہت دیر تک اگر آگ پر
رکھا جاے تو میل نکلنے کے سبب کچھہ باقي
نرهے سب نیست هو جاے ٭ تانبے میں تغیر
آ جاتا هی اور ترشي اور نمك سے کم هو جاتا هی
کیونکہ اُن دونوں کي آب وهوا کي تیزي سے تا بنا

کم جاتا هی اور انگور کے عرق سے تانبے کا رنگ سرخ سیاهي مائل هوتا هی اور زبان پر رکھنے سے بد مزہ معلوم هوتا هی • باوجود که تانبے میں بہتیرے عیب هیں تو بهي لوگ اُسے اکثر چیزیں بناتے هیں اُسکا سبب یهه هی که تانبے کي چیزیں سہل سے بنتي هیں اور تانبا بہت سخت هی یہاں تک که آگ سے جلد نہیں گلتا هی اگر تانبا صاف رهے اور پاني لگنے نه پاوے تو اُسمیں کچهه عیب اور داغ نہیں هوتا هی اِسلئے اُسپر رانگے کي قلعي کرتے هیں • تانبا بہت کام میں لگتا هی اور جهاز اور بري بڑي کشتیوں کے نیچے وهاں تلک تانبے کا پتر مارتے هیں جہاں تلک پاني میں ڈوب رهتا هی تاکه کیڑے سے بچ رهے اور اُس سے پیسه بهي بناتے هیں اور اُس سے چهاپے کے حروف بہت خوب بنتے هیں اور بعضے ملک میں روپئے کا کام تانبے سے چلتا هی • جب تانبا دوسري معدنیات کے ساتهه ملا جاوے تب بہت کام میں لگتا هی اور تانبے سے کهنتا اور توپ اور اور چیزیں بناتے هیں •

جستے کا بیان

جستے کا اصلی رنگ سفید ہوتا ہی جب اُسکو
تانبے سے ملاتے ہیں پیتل بنتا ہی ٭ پیتل بنانے
کی طریق یہہ ہی کہ پہلا تانبے کے ٹکڑوں کو بڑے
باسن میں ترتیب سے رکھتے ہیں بعد ازاں اُسکے
نیچے اچّھا جستہ اور بہت سا کویلہ رکھتے ہیں جب
اُسکے نیچے آگ کو خوب سُلگاتے ہیں تب جستے
کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے الگ ہو کے تانبے کے
ساتھہ ملکر پیتل بنتا ہی ٭ پیتل سونے کے مانند
چمکتا ہی اور تانبے سے بہت مضبوط ہوتا ہی اور
جلد گلتا ہی اور تانبے کی نسبت سے اُسمیں تغیر
کم ہوتا ہی اِسلئے اکثر چھوٹے کاموں میں اُسے
لگاتے ہیں اور پیتل کو بہت پیٹنے نہیں سکتے ہیں ٭
جب اُسّے کوئی چیز بناتے ہیں پہلا اُسکا سانچا
بناتے ہیں بعد اُسکے پیتل کو گلاکے اُس سانچے میں
ڈھالتے ہیں جب وہ چیز تیار ہوتی ہی تب اُسے
درست کر کے صاف و صیقل کرتے ہیں ٭ ہرچند کہ
تانبا دوسرے ملکوں میں پیدا ہوتا ہی لیکن

انگلنڈ میں بہت پیدا ہوتا ھی اور ہر برس سلوے ملکوں میں تانبا پانچ لاک من کے انداز نکلتا ھی •

لوھے کا بیان

لوھا ساري معدني چیزوں سے کم قیمتي ھی اور بہتیر سے کام میں آتا ھی اور لوھے کا بہت درکار ہونے کے سبب میں سمجھتا ہوں کہ جس ملک میں لوھا نہیں ھی وھاں کے لوگوں کو اصلا آرام نہیں ھی • بعضے ملک کے آدمي لوھے کے نام سے واقف نہیں ھیں اور لکڑي سے ھتھیار بناتے ھیں اِسطور سے کہ لکڑي کو آگ میں سینککے سخت کرتے ھیں اور ھتھیار کي جگھہ میں اُسي سے کام کرتے ھیں اور دنیا میں ایسي جگھہ نہیں ھی کہ وھاں کے پہاڑوں میں لوھا پیدا نہیں ھوتا ھی • تمام معدني چیزونسے لوھا بہت سخت ھی اور بڑي محنت اور زور سے اُسے توڑ سکتا ھی اور سونے کي نسبت سے بہت دیر میں گلتا ھی اور اُسّے ھلکا بھي ھی کیونکہ لوھا پاني سے آٹھہ گُنا بھاري ھی • لوھے کي خاصیت اُسکے احوال کے تفاوت سے

متفاوت هی مثلاً اگر چھري کي دونوں طرف
جھکا کے ملاویں تو بیچ سے توٹ جاتي هی
بخلاف تلوار کے ویسا کرنے سے وہ نہیں توتتي
هی • لوہا گلانے کے بعد پیٹے نہیں سکتے هیں
بلکه اُسوقت اُسے سانچے میں ڈھالکے چیزیں بناتے
هیں لیکن اسطرح کي چیزیں جلد توتتي هیں •
جس لوهے کو آگ میں جلا کے سرخ کرکے
بڑے هتھوڑے سے پیٹتے هیں وہ مضبوط هوتا هی
لیکن نرم اور ملایم هونے کے سبب اُسکي دونوں
طرف کو ملا سکتے هیں • فولاد لوهے سے بنتي
هی لوهے کے هتھیار کو اگر کوئلے کي آگ سے
بار بار تاو دیوے تو فولاد هوتا هی اور فولاد
بہت سخت هوتي هی اُسکے اجزا بہت چھوتے
هوتے هیں اور اگر فولاد کو جھکا کے اُسکي دونوں
طرف کو ملا کے چھوڑدیں تو پھر سیدھي هوتي
هی اور اپني حالت اصلي میں آتي هی • فولاد
دو قسم کي هوتي هی ایک قسم تو خم کرنے
سے نہیں توتتي هی اور ایک قسم خم کرنے سے
توتتي هی اُسکا سبب یہہ هی که فولاد کو

آگ میں گرم کرکے اُسی وقت پانی میں ڈالتے ہیں اور کبھی صرف گرم کرکے رکھہ چھوڑتے ہیں • فولاد وہی لوہا ہی جو کویلے سے ملا ہوا ہی اور لوہے کی جتنی چیزیں تیز ہیں فولاد سے بناتے ہیں استرہ اور چھری اور نشتر اور ساری تیز ہتھیاروں کو اُس فولاد سے جو جلد توٹتی ہی بناتے ہیں لیکن تلوار کو اِسطرح بناتے ہیں کہ اگر اُسے جُھکاویں تو نتوتے اور چھوڑ دینے سے پھر سیدھی ہو وے اور اپنی حالت اصلی میں آوے اور گھوڑے کا نعل اور گرادبہ اور دوسری مضبوط چیزیں لوہے کو پیتکے بناتے ہیں اِن چیزوں کو اگر خم کریں تو ویسی خمیدہ رہیں پھر سیدھی نہوویں اور بڑے بڑے برتن اور توپیں اور گولے اور اور چیزیں جو جھکائی جاتی نہیں اگر لوہے گلا کے سانچے میں ڈھالکر بناویں تو بہت خوب بنیں • ہر چند لوہے کی قیمت سونے سے کم ہی لیکن بہتیرے کام میں آتا ہی جس ملک میں لوہے کی چیزیں بنانے کی حکمتیں ہیں وہاں ہنرمندی کے کام

بهي بهترے هيں اور وهاں لائق لوگ بهي
رهتے هيں اور هنرمندي کے کام سب لوهے کے
پورا نهيں هوتے هيں اور لوهے کي حالت جلد
بدل جاتي هی اور لوهے ميں يهي ايك عيب هی
که مرطوب هوا اور سايل چيزوں سے اُسميں زنگار
لگتا هی پر اِس زنگار سے نقصان نهيں هوتا هی کيونکه
اُس طرح کے زنگار سے دوا بنتي هی ٭ لوهے اور
فولاد کے چهوتے چهوتے اجزا کو دواکي طرح
کهاتے هيں اگر پيٹ ميں جاے تو بدن مضبوط
هوتا هی اُن نهروں کے پاني ميں لوهے کي خاصيت
هی جو لوهے کے معدني پهاڑوں سے جاري
هيں اِسلئے لوگ اُن نهروں کا پاني دوا کے مانند
پيتے هيں اور اس پاني کي پهچان يهه هی که
اِسکا مزه سياهي کے مزے کے ايسا هی اور اگر
اُس پاني کو اُتهاکے دير تك رکها جاے تو
معلوم هوتا هی که اُسکے نيچے لوهے کے چورن جمع
هوے ٭ پتهروں ميں صرف مقناطيس لوهے کو
کهينچتا هی اور اصل مقناطيس ايك قسم کا لوها
هی اور مقناطيس کو اگر لوهے کے ساتهه کهسين

تو اُسکا اثر لوہے میں معلوم ہوتا ہی • دنیا میں ہر برس بائیس لاکھ پچاس ہزار من لوہا کھانوں میں سے نکلتا ہی •

سیسے کا بیان

سیسا بہت ھي نرم اور بھاري ہی اور جلد گلتا ہی اور پاني سے بارہ گُنا بھاري ہی اور جب پیٹا جاتا ہی پتّے سے بھي پتلا ہوتا ہی لیکن اُسکا تار نہیں کھینچا جاتا ہی اور گلانے سے بہت میل نکلتا ہی اِس سبب سے اُسکے اجزا کم ہو جاتے ہیں اور اگر دیر تک آگ پر رہے تو اُسکي میل آگ کے مانند سرخ ہو جاتا ہی اور اگر نرم آنچ سے گلاویں تو کانچ ہوتا ہی • اچھي قسم کا کانچ کبھي سیسے سے خالي نہیں ہی • اکثر رنگوں میں جو تیّار کئے جاتے ہیں اُسمیں ضرور سیسا رہتا ہی اور جب تک اُن رنگوں میں بو رہتي ہی بیماري پیدا ہوتي ہی اور سیسا گلاتے وقت جو دھواں نکلتا ہی وہ بہت ھي بُرا ہی اور سیسا ترشي سے خراب ہوتا اور کمجاتا ہی اور ترشي پانے سے سیسا

زهر کے ایسا بیماري پیدا کرتا هی اور سیسا بدمزا نہیں هی اور کسیطرح کے پاني سے نہیں کمتا هی اور هوا سے اُسکا رنگ نہیں بدلتا هی اور لوهے کے بعد سیسے سے بہت سا کام نکلتا هی •

رانگے کا بیان

رانگا سیسے سے کچھہ سفید هوتا هی اور بہت هي نرم هوتا هی اور سیسے کے ایسا جھکایا جاتا هی اور سیسے اور رانگے میں یہہ فرق هی کہ گلا تے وقت رانگے سے آواز نکلتي هی اور سیسے کي طرح جلد گلتا هی اگر دیر تک آگ پر رکھا رهے تو میل نکلکے آهستہ آهستہ نیست هو جاتا هی •

رانگا ساري معدني چیزوں سے بہت هلکا هی پر پاني سے سات گنا بھاري هی اگر پیٹا جاے تو اُسکا طبق بہت هي خوب بن سکتا هی لیکن کھینچنے سے اُسکا تار نہیں نکلتا هی رانگے کي اول قسم بہت اچھا هوتا هی لیکن چنداں کام میں نہیں آتا هی لیکن اگر اور کسي معدني چیز کے ساتھہ ملایا جاے تو بہتیرا کام

نکل سکتا هی اور رانگے میں زنگار نہیں لگتا هی اِسلئے تانبے اور لوهے کے برتنوں کو رانگے سے قلعي کرتے هیں اور جو رانگا بہت هي اچها هی اُسے برتن بن نہیں سکتا هی لیکن اگر لوهے کا پتر بناکے اُسپر رانگا گلاکے ڈهالیں تو یقین هی که اُس رانگے سے تمام چیزیں بنسکیں • اِنگلند کے کان سے بہت هي خوب رانگا نکلتا هی اور کرتوال میں جو اِنگلند کي سرحد میں هی جسقدر رانگا پیدا هوتا هی یورپ کے کسي ملك میں پیدا نہیں هوتا هی اور ملاکا ملک میں بهي رانگا پیدا هوتا هی • میں نے معدني چیزونکا بیان اسطرح پر کیا اور اِنهي چیزوں سے لوگوں کو آرام هی اور معدني چیزیں آٹهه هیں اگر بهاري هونے کے اِعتبار سے میں اُنکا شمار کروں اور جو بهاري هی اُسے مُقدّم کروں تو اِسطرح لکها جایگا پهلا سونا دوسرا پلاتینا تیسرا پارہ چوتها سیسا پانچواں روپا چهٹهاں تانبا ساتواں لوها آٹهواں رانگا •

لاپلنق ملک کے آدمیوں کا بیان

لاپلنق ایک ملک ھی یورپ ملک کی اُتر طرف کی انتہا میں وھاں جاڑے کے موسم میں ایسا سخت جاڑا پڑتا ھی کہ حوض اور دریا جمجاتے ھیں اور براندي شراب بھي جمجاتي ھی اور اسقدر برف پڑتي ھی کہ زمین پر تین ھاتھہ کے انداز جمکے تمام زمین کو چھپا دیتي ھی اور اُس ملک میں جاڑے کے موسم میں جیسي سردي پڑتي ھی گرمي کے دنوں میں بھي ویسي ھي سخت گرمي پڑتي ھی * لاپلنق ملک کي اُتر طرف گرمي کے موسم میں سورج ڈوبتا نہیں اور جاڑے کے موسم میں نکلتا نہیں اور اُس ملک کے پہاڑوں پر بہت طوفان اور سردي کے سبب درخت یا کوئي سبزہ پیدا نہیں ھوتا ھی * لاپلنق ملک کے لوگ جب شکار کو جاتے ھیں برف کے اوپر عجیب طرح سے چلتے ھیں اور ایک قسم کا جوتا جسکے سبب سے برف پر چل سکتے ھیں پہنلیتے ھیں اور اُس جوتے کو لکڑي سے

بناتے ھیں اور اُسکے باھر سے ھرن کا چمڑا اِسطرح لپیٹتے ھیں کہ اُسکا پشم برف کو دفع کرتا ھی اور چلتے وقت پانو نہیں ھلتا ھی اور ایک پانو کا جوتا پانو کے برابر ھوتا ھی اور دوسرے پانوکا کچھہ چھوٹا ھوتا ھی اور اسطور کے جوتے کے اندر پانو دیکے چمڑے سے خوب مضبوط کر کے باندھتے ھیں * وھاں کے لوگ اِسطرح کي پوشاک پہن کے بڑي لمبي لاٹھي ھاتھہ میں لیتے ھیں اور اُس لاٹھي کي دم میں لکڑي کا چوگان لگا دیتے ھیں تا کہ وہ لاٹھي برف کے اندر گھس نہ جاے کبھي اُس لاٹھي کو تھام کر کود کے چلتے ھیں اور کبھي کھڑے ھو تے ھیں وھاں کے لوگ اِسي وسیلے سے ایک دن میں تیس کوس چلتے ھیں اور اُس لاٹھي کو تھامکے کود کر بے تکلف جاتے ھیں اور اِسیطرح پہاڑوں پر بہت جلد چڑھتے اور اُترتے ھیں * اُس ملک میں کھیت نہیں ھوتا ھی وھاں کے لوگ مچھلي شکار کرکے کھاتے ھیں اور اسي سے گذران کرتے اور بچتے ھیں * بعضے آدمي پہاڑوں پر رھتے ھیں اور جو

لوگ مچھلي کھانیوالے ھیں بڑے دریا کے کنارے
رهتے ھیں وے صرف مچھلي کھاکے بچتے ھیں
اور پہاڑ کے رهنیوالے هرن پالتے ھیں اُسي سے
گذران کرتے ھیں اور وے لوگ ماهي گیروں کي
نسبت سے دولتمند ھیں اور بعضے آدمي پانسو
اور هزار هرن پالتے ھیں * اُن لوگوں کي اِتني
عقل اور دانائي ھی که سَو سے زیادہ گن نہیں
سکتے ھیں اور جو شخص بہت هرن پالتا ھی اپنے
هرنوں کو حصه کرکے هر هر حصے میں ایک نشان
دیتا ھی اسلئے که اگر کسي حصے میں ایک هرن
کم ھو تو معلوم کر سکے اور جو شخص هرن کم
پالتا ھی هر هر هرن کا جدا ایک نام رکھتا ھی
اور لاپلنڈ میں جو لوگ هرن پالتے ھیں عقلمندي کا
کام کرتے ھیں کیونکه گذران کے لئے جو چیزیں
ضروري ھیں سو هرن کے سبب سے بخوبي مل
سکتي ھیں * هرن سے کھانا کپڑا ھوتا ھی
هرن کے چمڑے کو بچھاتے ھیں اور اُسّے چھت
بھي بناتے ھیں اور اُسکے دودھ سے پنیر جما کے
کھاتے ھیں اور مٹّھے کو پاني کي جگهه میں پیتے

هیں اور هرن کے بدن میں جو کچھه هی سو کام میں
آتا هی اُسکی انتڑیوں سے کمان کا چلاّ بناتے هیں
اور اُسی سے چڑیا شکار کرنے کا پھاندا اور کپڑا
سینے کا سوت بناتے هیں اور اُسکے سینگ کو بیچتے
هیں اور سینگ سے سریش بناتے هیں * لاپلند کے
لوگ هرن کی جیبهه اور چمڑا ملک یورپ کی اُتر
طرف کے رهنیوالوں سے بیچتے هیں اور اُسکے چمڑے
اور جیبهه بہت دلپسند هوتے هیں اور اُسکو
بدلے هر قسم کی تصویر اور آرام کی چیزیں اور عیش
کے اسباب مول‌لیتے هیں * لاپلند کے لوگ جسوقت
کہیں جاتے هیں هرن پر سوار هوکے جاتے هیں
اور هرن کی گاڑی بہت هلکی بناتے هیں اور
هرن کو گاڑی کے ساتهه اِسطرح باندهتے هیں که
جو رسّی هرن کے گلے میں رهتی هی اُسی رسّی کو
اُسکے چار پانو کے درمیان سے لاکے گاڑی کے
ساتهه لٹکا دیتے هیں اور اُسکے دو سینگ میں لگام
دیکے هانکتے هیں باجود که وهاں کے هرن محنت کش
نہیں هیں تو بهی هر روز پندره کوس چل سکتے
هیں * اُن خوبصورت هرنوں کی خوراك

صرف یوز گھاس ھی اور جسوقت یوز گھاس میدانوں میں کثرت سے پیدا ھوتی ھی اُسوقت ایسی خوشنما ھوتی ھی کہ دکھن ملک کے ہزاراں سبزہ زار اور باغات بھول جاتے ھیں • وھاں کے لوگ جسوقت مرگ چھالے کا لباس پہنتے ھیں اپنے ملک کی بڑی سردی سے پروا نہیں کرتے ھیں اور باوجود کے چاروں طرف برف ھی ساتھہ اِسکے اپنے ھرن کے گلّے چراتے ھیں اور جس جگہہ اور لوگونکا رھنا مشکل ھی اُس ملک کے لوگ وھاں گذران کرتے ھیں اور اُنھوں کے چرندے اپنے سر سے برف کو ھٹا کے اُسکے بیچ سے اپنی خوراک پیدا کر لیتے ھیں •

اسپارٹا شہر جو گریک ملک کے
علایقہ میں ھی اُسکا بیان

دو تین ہزار برس سے گریک ملک کے جتنے شہر ھیں بہت ھی خوب آراستہ ھیں اور اُتنے ہزار برس سے برابر وھاں کے لوگ نامور اور مشہور ھیں اور اچھے اچھے کام اور ھنروں میں ایسے کامل اور مشق ھوتے ھیں کہ سارے زمانے

میں اُنکي هنرمندي اور کاموں کي تعریف چلي آتي هی * اسپارٹا اور اتهیني جو گریك ملك کے علاقے میں هیں وهاں کے لوگ بڑے زور آور اور جوانمرد اور دولتمند هوتے هیں اور لوگ ایسا گمان کرتے هیں که اسپارٹا کے لوگ نجابت اور شرافت اور خوبي اور جوانمردي میں بےنظیر هیں اور اتیني کے رهنیوالے علم اور هنر میں بهت اچّهے اور مشهور هوتے هیں * وهانکے مفتي اور آئین داں لوگ بڑے عقلمند هیں اور هر کام کي تدبیر میں سب لوگ اُنهوں کي تعریف کرتے هیں شهر اسپارٹا کے بڑے مفتي کا نام لیکرگس تها اور اُسکا اِفتا کا کام بهت هي عجیب و غریب تها اسکا تهوڑا احوال اِس مقام میں لکهتا هوں *

اسپارٹا شهر میں دو بادشاه تهے اُنهوں نے بهت دِن تلك بادشاهي کي اور کسي کي اولاد نتهي اور اُن دونوں بادشاه کا عجیب حال لکها هی * دونوں ایک ملك میں ایك طور هي سے بادشاهي کرتے تهے اور کسي طرح کي عداوت اور دشمني اور ناخوشي جو حسد سے هوتي هی اُن دونوں

کے بیچ میں نتھی بلکہ دوستی اور اتفاق اور مددگاری
دونوں طرف سے جاری تھی ٭ قضاے الٰہی سے
دو بادشاہ میں سے ایک مرگیا مرنے بعد اُسکا
چھوٹا بھائی جسکا نام لیکرگس تھا اگر چاہتا
تو بھائی کے تخت پر بیٹھکے بخوبی بادشاہت
کر سکتا لیکن اِس سبب سے کہ اُسکے بھائی کی
بی بی حمل سے تھی بادشاہی کا خیال نکیا لیکن
آپ بادشاہی کا تمام کام انجام کرتا تھا اور اہتمام
کرتا تھا اور بادشاہی تخت پر بیٹھتا تھا٭ اُسکے بھائی
کا بیٹا پیدا ہونے کے بعد اُسے تخت پر بیٹھاکے
تمام سلطنت کا کام اُسکی سپرد کیا جب وہ لڑکا
تخت پر بیٹھا آگے کی نسبت سے رعیتوں کے حال
میں تغیر آگیا اُسوقت وہانکے لوگ فتوی پر عمل
نہیں کرتے صرف فتوی کا نام باقی تھا اور تمام
رعایا آرام طلبی اور دنیا کے مال و متاع حاصل
کرنے میں ڈوبے ہوئے تھے ٭ وہی لیکرگس
مذکور صفائی عقل اور دانائی اور محنت
کشی میں اور مصلحت اور مشورت میں بے نظیر
تھا اور بعد صلاح مشورت کے جو کام مقرر ہوتا

اُسکام کے انجام کرنے میں بھي بے بدل تھا اور
وہ شخص بڑا عالیہمت تھا اِس سبب سے وھاں کے
لوگوں کي راے میں یہہ بات آئي کہ لیکرگس
سلطنت کا کام بخوبي انجام کریگا اور وہاں کے
لوگ یہي چاھتے تھے کہ سلطنت کا کام لیکرگس کے
علاقے میں رھے • لیکرگس بھي لیاقت حاصل
کرنے کے لئے اور اِس امر عظیم کے سرانجام کے لئے
سارے ملکوں میں پھرا اور ھر ایک ملک کے آئین
اور قانون اور راہ ورسم اور فتوے کو اور اس بات
کو کہ سب لوگ اُسکے مطابق عمل کرتے ھیں یا
نہیں دریافت کیا اور بہت دن تلک ملک ملک سیر
کرکے جہاں جو علم وھنر دیکھا سیکھکے اپنے ملک
میں پھر آیا اور اپنے ملک کے آئین حفظ کرنے میں
بڑي سعي اور محنت کرنے لگا اور عیش وآرام
کے اسباب کو اور برے کاموں کو دور کرنے چاھا
اور رعیتوں کو برے کاموں سے ایک بارگي
چھڑانے چاھا اور اُس ملک کے سرداروں کو زبردستي
کرکے دوسرے ملکوں کو لینے سے باز رکھنے چاھا •
پہلا یہہ حکم کیا کہ رعیت اپنے بیچ میں کسیطرح کا

فتنه و فساد نکریں اور لڑائی جھگڑے سے باز رہیں
بعد اُسکے زمیداروں اور سرداروں سے سارا تعلقه اور
زمین کو جو اُنکے قبضے میں تھے لیکرگس آپ
لیوے نے آگے سارے تعلقه اور زمین کو اسّی ہزار
حصه کر کے اپنے ملک کے تیس ہزار آدمیوں کو
دیا تاکه سب لوگ ایکطور سے گذران کریں اور
چھوٹا بڑا نرہے اور کسی سے کسی کو حسد نرہے
کیونکه اگر آدمیوں کے بیچ میں دوستی اور اتفاق
ہووے اور کسی سے کسی کو حسد نرہے تو یقین
ہے که بزرگی اور عزت بڑھے اور لوگوں کے آگے
کا تمام مال اور اسباب اُسنے آپ لے لیا تاکه کسی کو
کسی پر فضیلت نرہے اور اسلئے که جو طریقه اور
آئین جاری کیا ہے قائم رہے * تمام روپیه اور اشرفی
اور سونا روپا اُس ملک سے نکال دیا اور اُسکا رواج
اُٹھا دیا بعد اُسکے لوہے کا سکّه جاری کر کے پیسے
کو روپئے کے قائم مقام کیا اور لوہے کا اتنا بڑا روپیه
بنایا که ڈیڑ سو روپئے ایک گاڑی اور دو بیل ہونے
سے لیجایا جاتا لیکن اُسکی قیمت کو کم کر دیا بعد اُسکے
جن ہنروں سے صرف آرام مطلب تھا اُنکو جڑ سے اُکھیڑا

اور ایسی تدبیر کی کہ اُسطرح کا هنر پھر اُسکے ملک میں نہ آوے ٭ دوسرے ملکوں سے جتنے کاریگر اُسکے ملک میں آتے جب اپنے کام کی اُجرت میں لوھے کے روپئے جو دوسرے ملک میں نہیں چلتا پاتے تو اُس ملک میں پھر کبھی آنے کا قصد نہیں کرتے اور اسلئے کہ وھاں کے لوگ آرام طلب نہوویں اور دولت کی طمع اور جاہ کی محبت کو دلسے دور کریں اُن لوگوں کو گھر میں کھانے سے منع کردیا اور حکم دیا کہ سارے شہر کے رھنے والے ایک جگہہ میں ایک ھی طور سے کھایا پیا کریں اور اس آئین کے جاری ہونے سے دولت کی قدر نرھی جسّے عیش کا سامان اور نفس کو خوشی حاصل ہوتی ہی ٭ ایسا آئین جاری ہونے کے بعد لوگوں نے مال اور دولت طلب کرنے سے ھاتھہ اُٹھایا اتفاقاً اگر کوئی شخص اوروں کی نسبت سے زیادہ مال پاتا تو وہ کسیطرح اس بات کو ظاہر نہیں کرسکتا کیونکہ امیر اور فقیر دولتمند اور غریب ایکھی طرح سے کھاتے پیتے تھے اور ایک ایک میز پر پندرہ آدمی بیٹھکے کھاتے اور

سب لوگ جمع نہونے سے کوئي شخص کھانے
پینے نہیں سکتا • ہر ایک آدمي کھانے کي
چیزیں مہینا خرچ کے اندازہ شاہي سرکار میں
داخل کرتا اور جو باورچي کھانا پکانے کے لئے
مقرر تھا ہر ایک آدمي مہینے مہینے میں اُسکي
اُجرت دیا کرتے اور کسي کي طاقت نہ تھي کہ
بادشاہي سرکار میں کھانے سے اِنکار کریں • کہتے ہیں
کہ اُس ملک کے امیروں میں سے ایک نے لڑائي
فتح کي چونکہ لڑائي میں بڑي محنت ہوئي گھر میں
آنے کے بعد جہاں سب لوگ اکٹھے ہوکے کھاتے
وہاں جانسکا اپنے گھر میں بي بي کے ساتھہ کھانا
کھایا اِس سبب سے وہ امیر سب لوگوں کے نزدیک
بدنام ہوا • لڑکے بھي جماعت کے ساتھہ مجلس
میں کھاتے تھے اورجواں اور بوڑھے جس اِنداز اور
اِمتیاز سے کھاتے تھے لڑکے دیکھکے سیکھتے اور اس
مجلس میں جو باتیں ہوتیں لڑکے سنکے بخوبي
سیکھتے اور تربیت ہوتے اور جس جگہہ میں سب
کي نظر پہنچتي وہاں یہہ لکھا ہوا تھا کہ جو گفتگو
اِس گھر میں ہو ہرگز باہر نجاے اور چونکہ

بادشاہي حکومت اسپارتا کے لڑکوں پر اُنکے باپ کي حکومت سے زيادہ تھي اِسلئے ليکرگس نے حکم ديا کہ لڑکوں کے باپ اُنھيں تعليم نکريں اور جن شخصوں سے سب لوگ راضي رھيں لڑکوں کي تعليم کے لئے وے مقرر ھووين * لڑکوں کو سات برس کي عمرميں پڑھنے ديتے اور بڑي تاکيد سے نگہباني کرتے تھے اور اسطور سے تعليم کرتے تھے کہ ھرگز کسي بات ميں نافرماني کر نہيں سکتے * ليکرگس مذکور نے علم کا پڑھنا پڑھانا اپنے پاس سے موقوف کرديا اور اس حرکت سے اسکا مطلب يہہ تھا کہ رعايا سنگ دل اور بے درد اور محنت کش ھووے * ليکرگس نے جب يہہ آئين جاري کيا تب جو پھل پايا سو پايا اور اس آئين سے سب لوگ ناخوش ھوئے مگر وھانکے لوگ چونکہ دوسرے آئين سے اسکے ھرطرح کے ھنر سے فائدہ مند ھوئے تھے اسلئے اسکي تقصير مُعاف کيا * اسپارتا کے رھنيوالوں کے دوکام اچّھے تھے ايک يہہ کہ اپنے ملک کو بہت عزيز اور دوست رکھتے دوسرا يہہ کہ وھانکے رھنيوالے بہت فراغت

اور آرام سے گذران کرنے • اُس شہر میں ایکطرح
کا کام تھا کہ تین سو آدمي اُس کام میں مقرّر ہوتے
وہانکے رہنیوالوں میں سے ایک شخص نے اُس
کام کا بہت قصد کیا لیکن اُسکي سعي اور محنت
کچھہ کام نه آئي وہ شخص اپنے مطلب کے حاصل
نہونے سے ناخوش نہوا بلکه اِسلئے خوش ہوا
که خدا کا شکر ہی میرے ملک میں تین سو
آدمي ہمسے اچھّے ہیں •

اسپارتا کے رہنیوالے سوائے جنگ اور لڑائي
کے دوسرے کسي ہنر کو بہتر نہیں جانتے تھے
اور اُنھوں کا تمام کام لڑائي سے علاقه رکھتا اور
جنگ گاہ کا رہنا اپنے گھر کے رہنے سے بہتر وخوشتر
جانتے تھے • وہاں کے لوگ لڑائي کا بہت ہي شوق
رکھتے تھے ساتھه اِسکے لیکرگس مذکور نے منع کردیاکه
تم غیر کے ملک میں لڑنے نجاؤ صرف اِسي قدر
اُسکا اِرادہ تھا که دوسرا کوئي شخص اُسکے ملک کو
دخل نکرے اور رعایا اپنے ملک میں بخوبي
گذران کریں اور اشراف اور نجیبوں کے مرتبے کو
نگاہ رکھیں • اُنکي لڑائي کے آئینوں میں سے

ایک یہہ تھا کہ دشمن کے سپاهي جسقدر هوں اُنکے مقابلے سے نہ بھاگیں * مشہور ہی کہ گریک ملک کے ایک قصہ نویس اسپارتا میں آیا وهاں کے رهنیوالوں کے دل میں گذرا کہ یہہ قصہ نویس قصے کي ایک کتاب میں لکھا هی کہ لڑائي کے هتھیار کو چھوڑ دینا جان دینے سے بہتر هی اِسي سبب اُنھوں نے اُسے اپنے ملک سے نکال دیا * اگر اسپارتا کا کوئي شخص لڑائي میں بھاگتا تو اُسے بہتیري ملامت کرتے اور اُسے ایسا نالائق سمجھتے کہ کبھي بادشاهي کے لائق اُسے نہیں جانتے اور جو شخص اُسّے دوستي رکھتا اُسپر غُصّے هوتے * لڑکوں کو تعلیم کرنے کي ایک طریق یہہ تھي کہ لڑکے اپنے بزرگوں اور بڑوں کي بہت تعظیم کرتے اور کبھي کسي جگہہ میں تعظیم کو نہیں بھولتے * کسي وقت میں اتنیس شہر کے کسي مجلس میں اسپارتا کے وکلا بیٹھے تھے اِسي میں ایک شخص اِتني کا رهنیوالا اُس مجلس میں آیا اور اُسکے ملک کے رهنیوالے بھي اُس مجلس میں تھے اُنمیں سے کوئي شخص اُسکي تعظیم کو نہ اُٹھا